ایڈوبِ انڈیزائن کے
ابتدائی اسباق

معلّم: عارف کریم

مرتب: سرفراز احمد

بشکریہ: اردو محفل فورم

انڈیزائن اسباق قسط اول (ڈاؤنلوڈنگ و انسٹالیشن)

arifkarim نے' ٹائپوگرافی اور خطاطی' کی ذیل میں اس موضوع کا آغاز کیا، فروری 19, 2016

ناظم رضا مصباحی کی خواہش پر انڈیزائن اسباق پیش خدمت ہیں۔ پہلی قسط میں ہم انڈیزائن کی درست ڈاؤنلوڈنگ اور انسٹالیشن سیکھیں گے:

1. انڈیزائن سی سی 2015 ڈاؤنلوڈ کرنے کیلیئے سب سے پہلے اڈوبی کی سائٹ پر جا کر ایک عدد اکاؤنٹ بنا لیں۔
2. اکاؤنٹ سے لاگ ان ہونے کے بعد اس لنک پر جائیں اور اڈوبی فوٹوشاپ ایلمنٹ ڈاؤنلوڈنگ پر لگا کر کینسل کر دیں
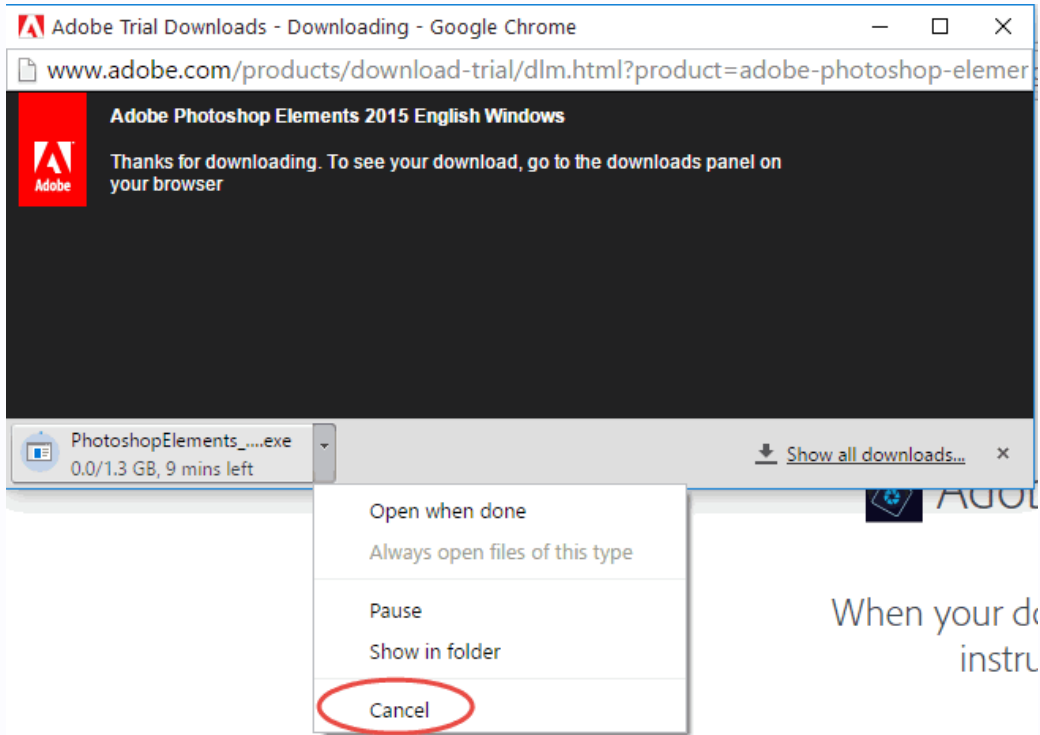
3. اب آپ اس سائٹ سے انڈیزائن کی 32 بٹ یا 64 بٹ ورژن ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں:

Creative Cloud 2015 – Adobe CC 2015 Download Links – ALL Languages

Adobe CC 2015 Direct Downloads	Windows		Mac OS	
	Size	Installer	Size	Installer
Photoshop CC 2015 *(32-bit)*	693 MB	Download		
Photoshop CC 2015 *(64-bit)*	797 MB	Download	826 MB	Download
Illustrator CC 2015 *(32-bit)*	1.6 GB	Download		
Illustrator CC 2015 *(64-bit)*	1.7 GB	Download	1.7 GB	Download
InDesign CC 2015 *(32-bit)*	460 MB	Download		
InDesign CC 2015 *(64-bit)*	495 MB	Download	540 MB	Download
InCopy CC 2015 *(32-bit)*	454 MB	Download		
InCopy CC 2015 *(64-bit)*	488 MB	Download	524 MB	Download

4. پروگرام اپگریڈز کیلئے اس سائٹ سے استفادہ کریں:

InDesign CC 2015			
Adobe InDesign CC 2015.2 Update (64-bit)	237 MB	11/30/2015	Release 11.2
Adobe InDesign CC 2015.2 Update (32-bit)	214 MB	11/30/2015	
Adobe InDesign CC 2015.1 Update (64-bit)	165 MB	8/11/2015	Release 11.1
Adobe InDesign CC 2015.1 Update (32-bit)	143 MB	8/11/2015	
Adobe InDesign CC 2015.0.1 Update (64-bit)	124 MB	7/14/2015	Release 11.0.1
Adobe InDesign CC 2015.0.1 Update (32-bit)	109 MB	7/14/2015	

5. انڈیزائن انسٹال کرنے سے قبل انٹرنیٹ کنکشن منقطع کردیں۔ انڈیزائن کے سیٹ اپ کو رن کریں اور ویلکم اسکرین پر ٹرائی منتخب کریں
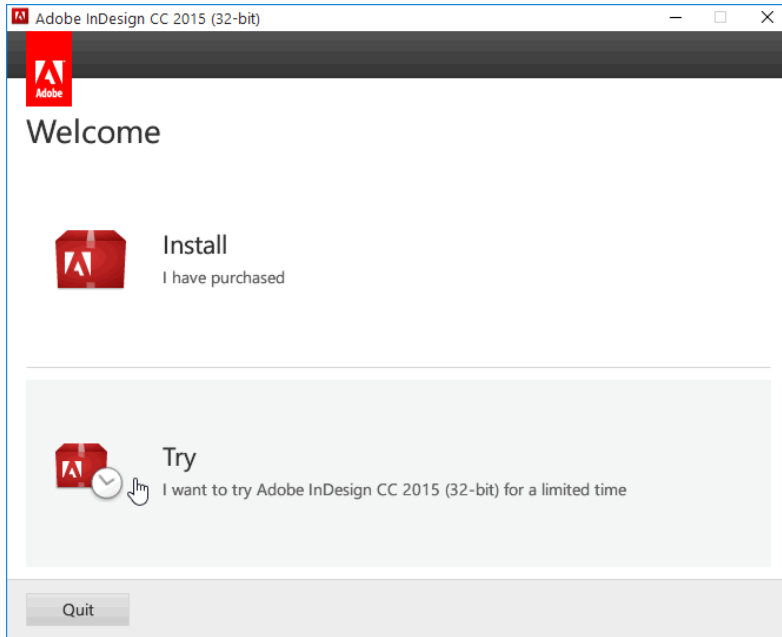
6. یہ آپکو سائن ان کیلئے کہے گا تو یہاں سائن ان لیٹر منتخب کرلیں

7. لائسنس ایگریمنٹ کے بعد ڈراپ ڈاؤن مینو میں عربی سلیکٹ کریں
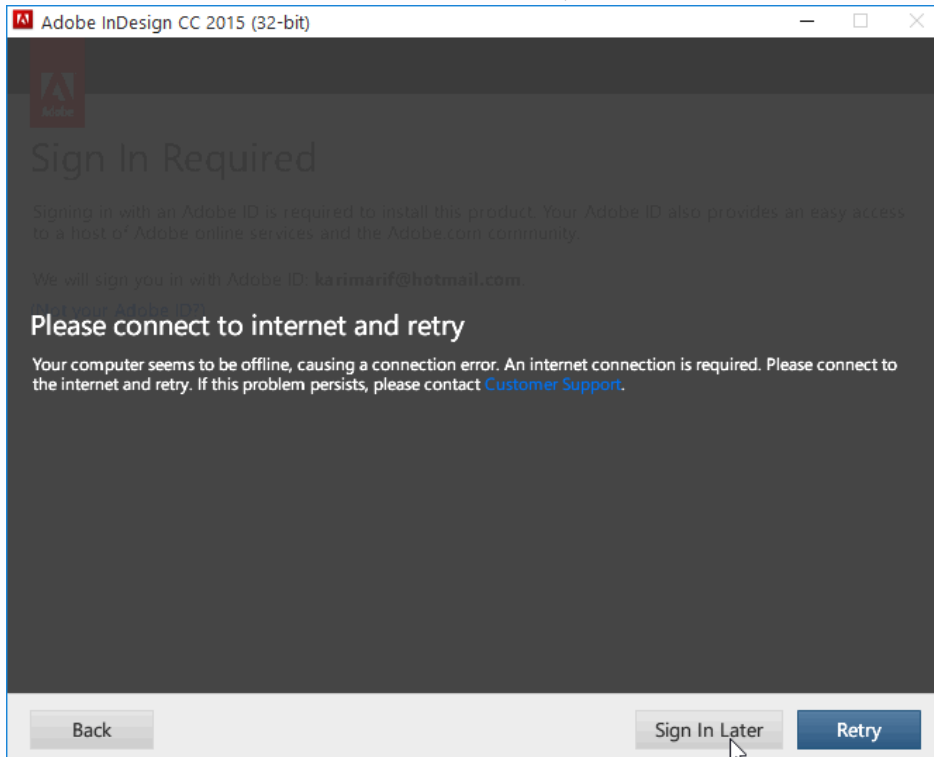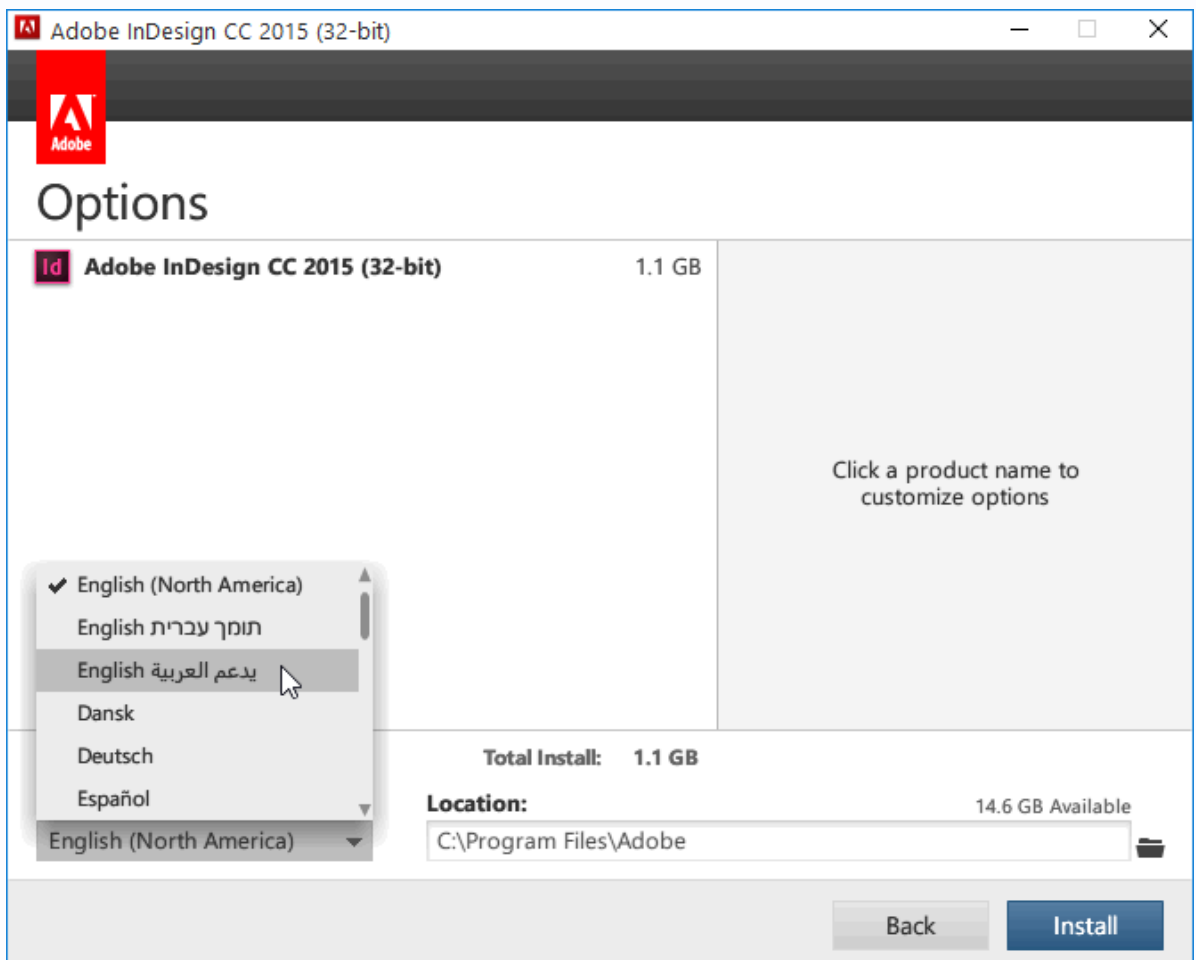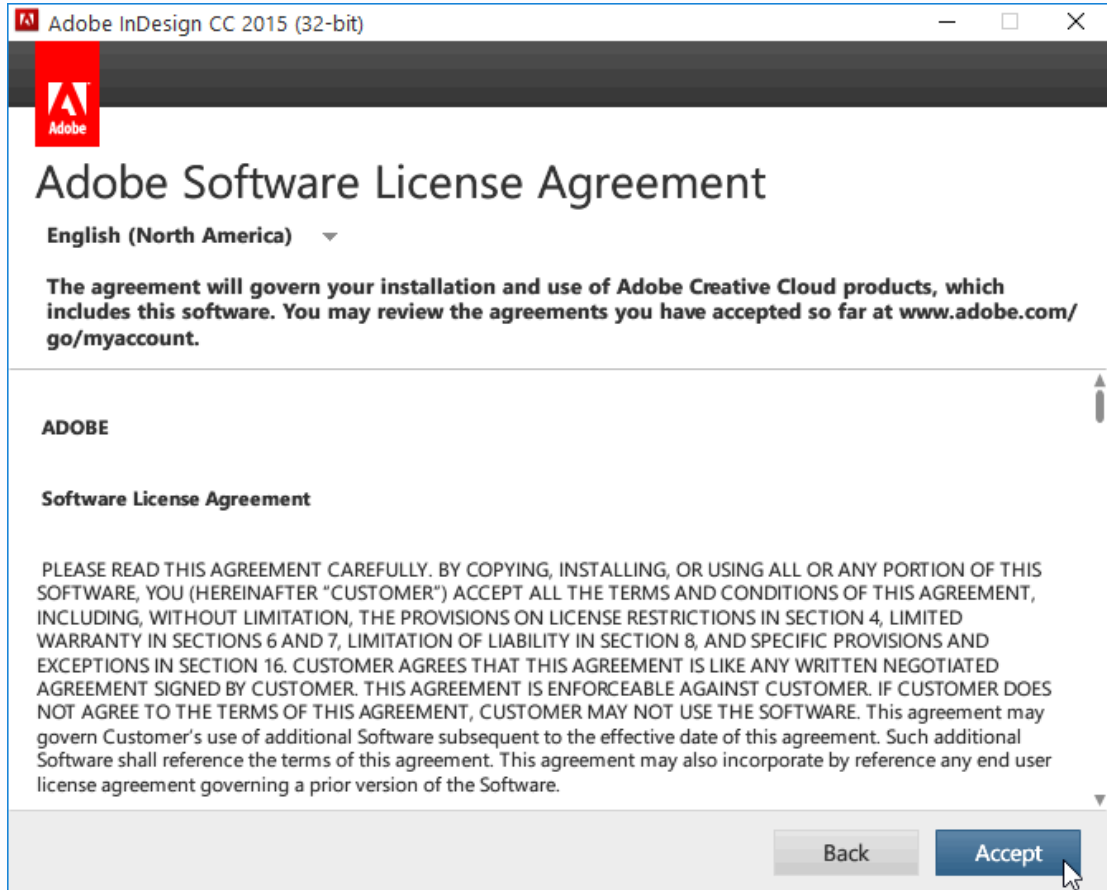
8. اورانسٹال کرلیں:
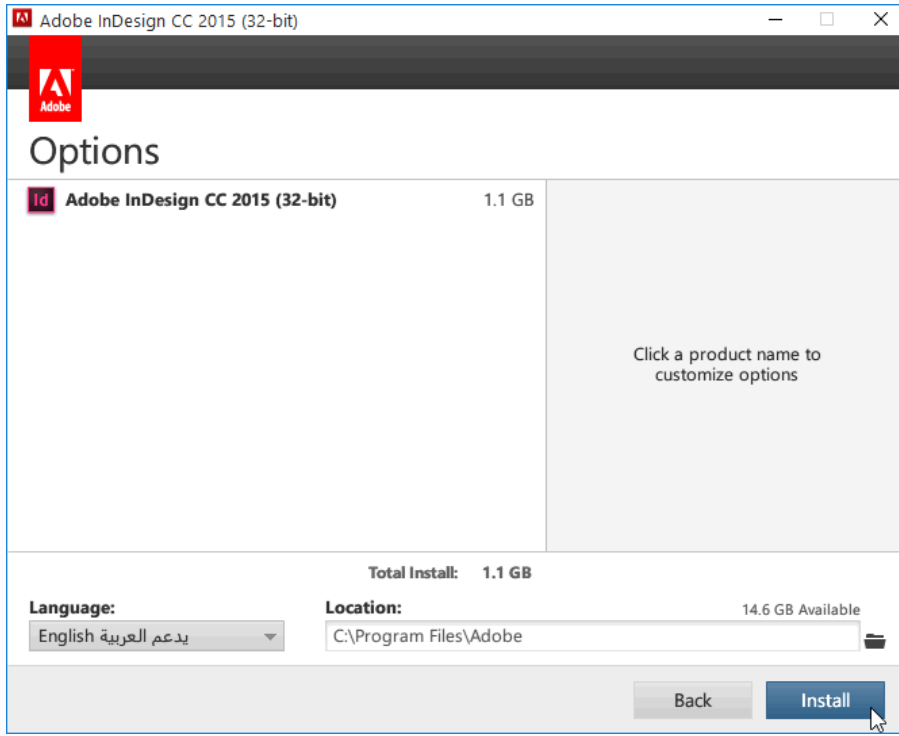
9. پروگرام انسٹال ہوجانے کے بعد اسے بند کردیں

Adobe InDesign CC 2015 (32-bit)

Adobe

Installation Complete

Adobe InDesign CC 2015 (32-bit) has been successfully installed and is ready to use.

To manage this or your other Genuine Adobe software, go to
http://www.adobe.com/go/adobemembership.

My Adobe | Video Tutorials

Close   Launch Now
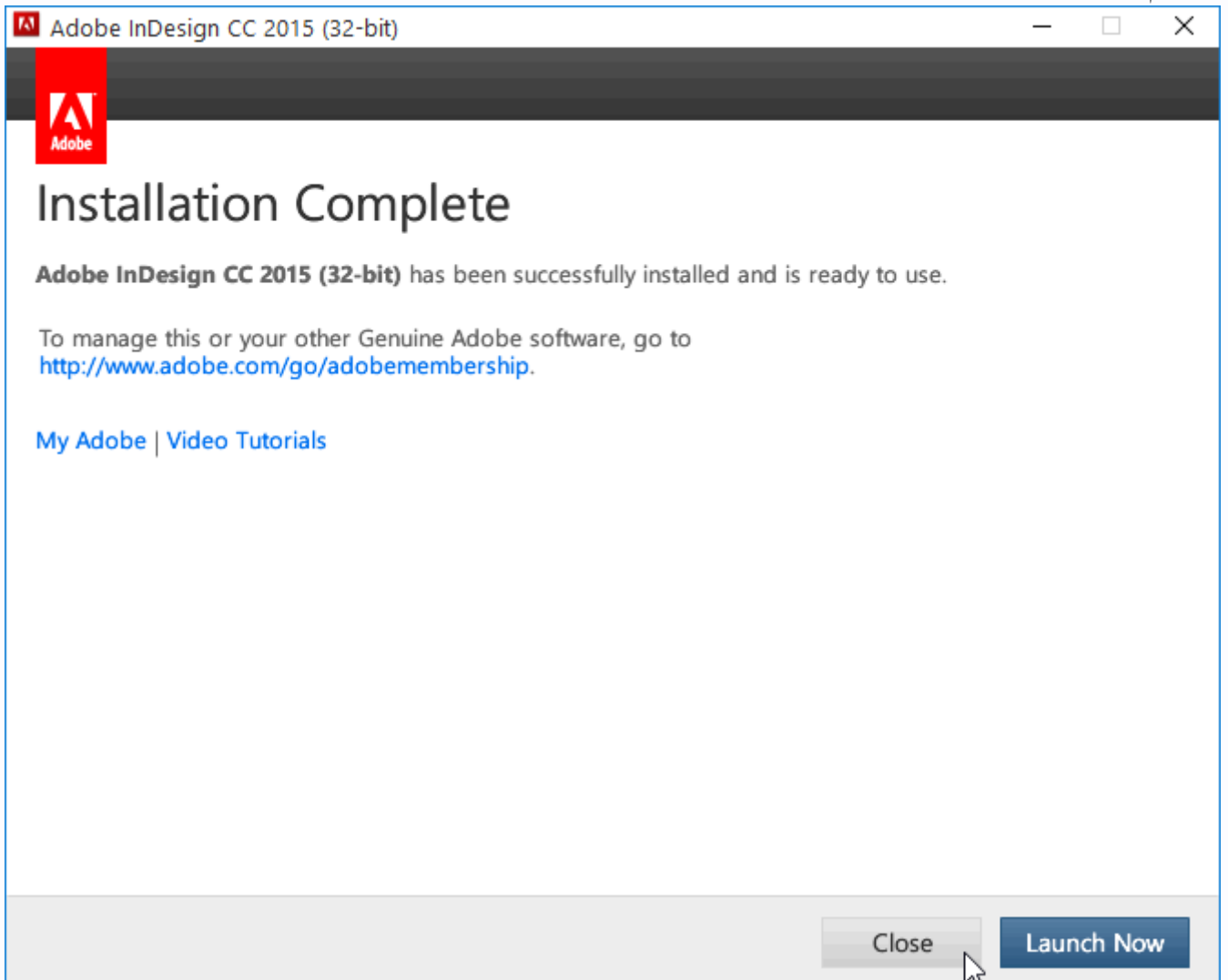
10.
اب اپگریڈ فولڈر میں جائیں اور پروگرام کو لیٹسٹ ورژن پر پیچ کر لیں
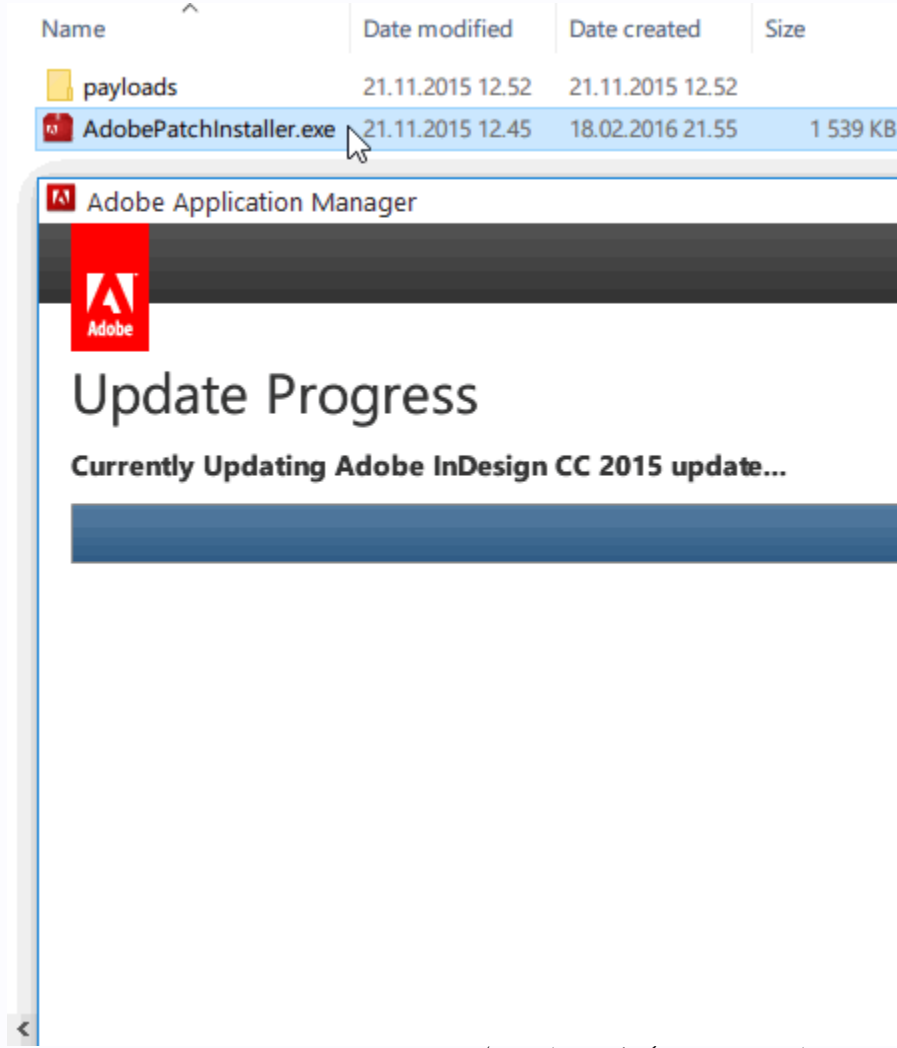
11. اب انڈیزائن رن کریں اور لیٹسٹ ورژن آپکے سسٹم پر بالکل درست انسٹال ہو چکا ہوگا
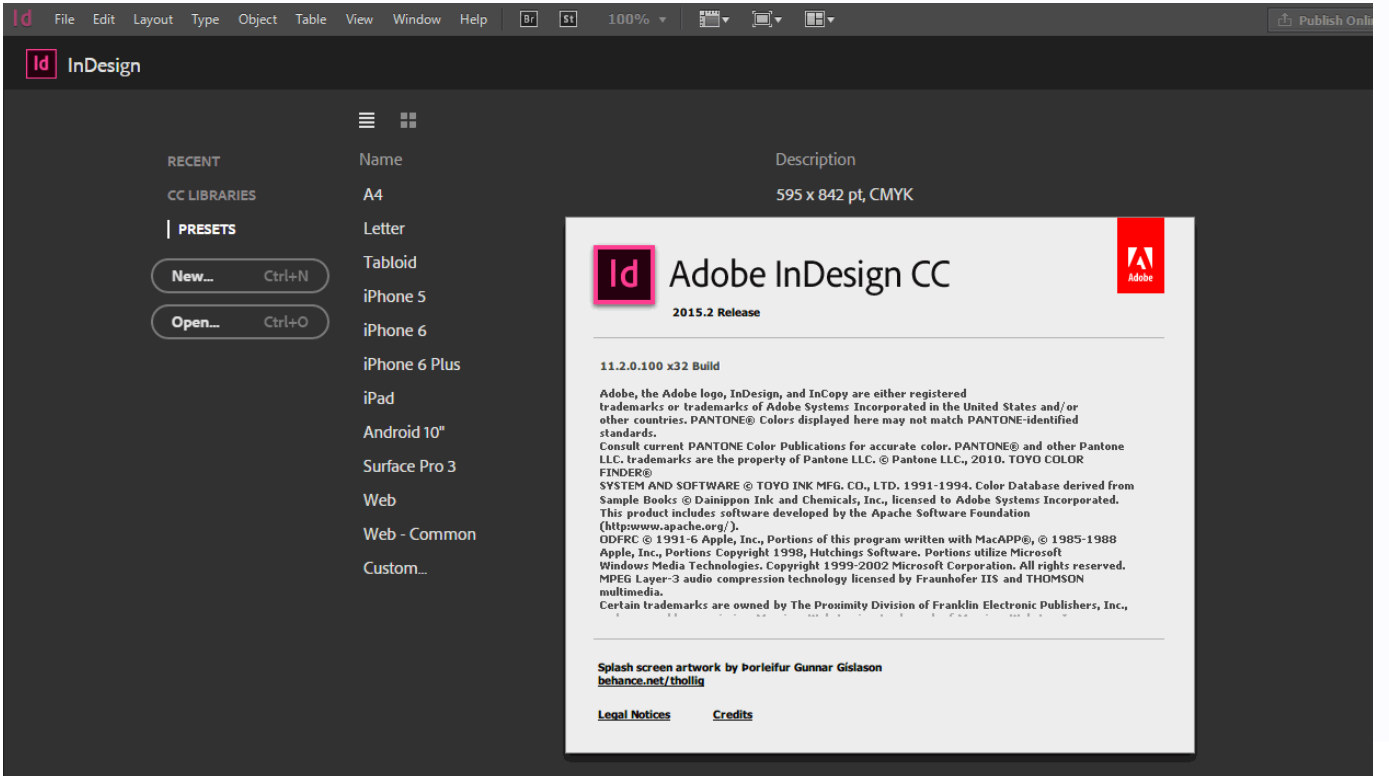
انڈیزائن اسباق قسط دوم (اردو لغت کی تنصیب اور استعمال)

arifkarim نے 'ٹائپوگرافی اور خطاطی' کی ذیل میں اس موضوع کا آغاز کیا، فروری 19, 2016

پچھلی قسط میں ہم نے انڈیزائن کو درست ڈاؤنلوڈ اور انسٹال کرنا سیکھا تھا۔ اس قسط میں ہم اردو لغت کی درست تنصیب اور استعمال سیکھیں گے۔

1. انڈیزائن میں ڈیفالٹ اردو زبان کی اسپورٹ شامل نہیں ہے۔ اسلئے پہلے اس ربط سے کرلپ کی لغت ڈاؤنلوڈ کریں اور اسے C ڈرائیو میں لیجا کر ایکسٹریکٹ کر لیں:
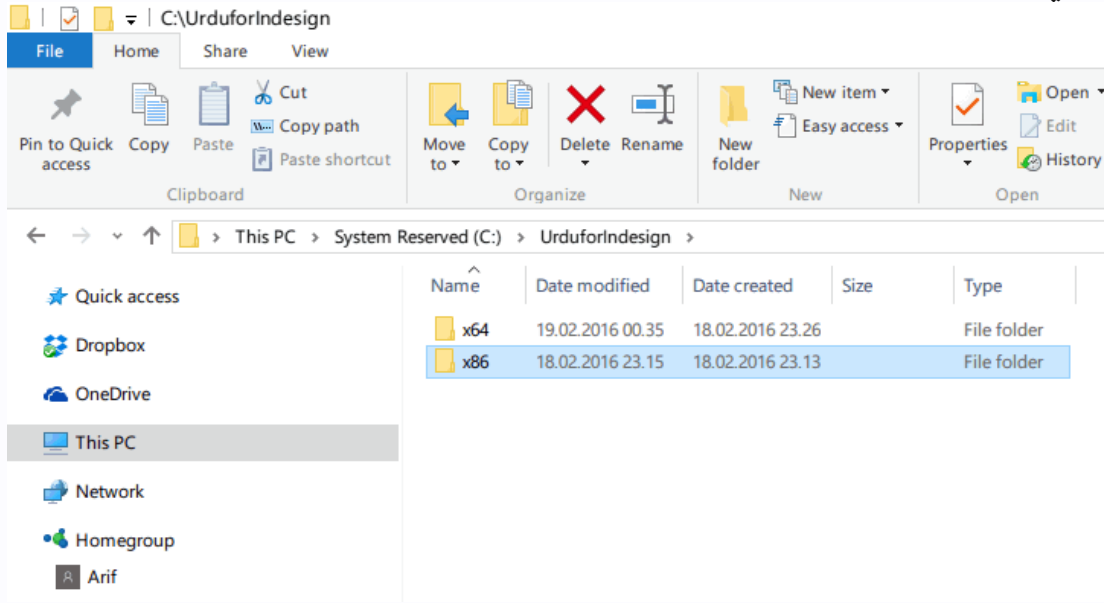
2. 32 بٹ یا 64 بٹ انڈیزائن کے حساب سے مطلوبہ فولڈر میں جائیں اور وہاں موجود بیٹ فائل پر رائیٹ کلک کرکے ایڈمن رائٹس کیساتھ اسے رن کر دیں:
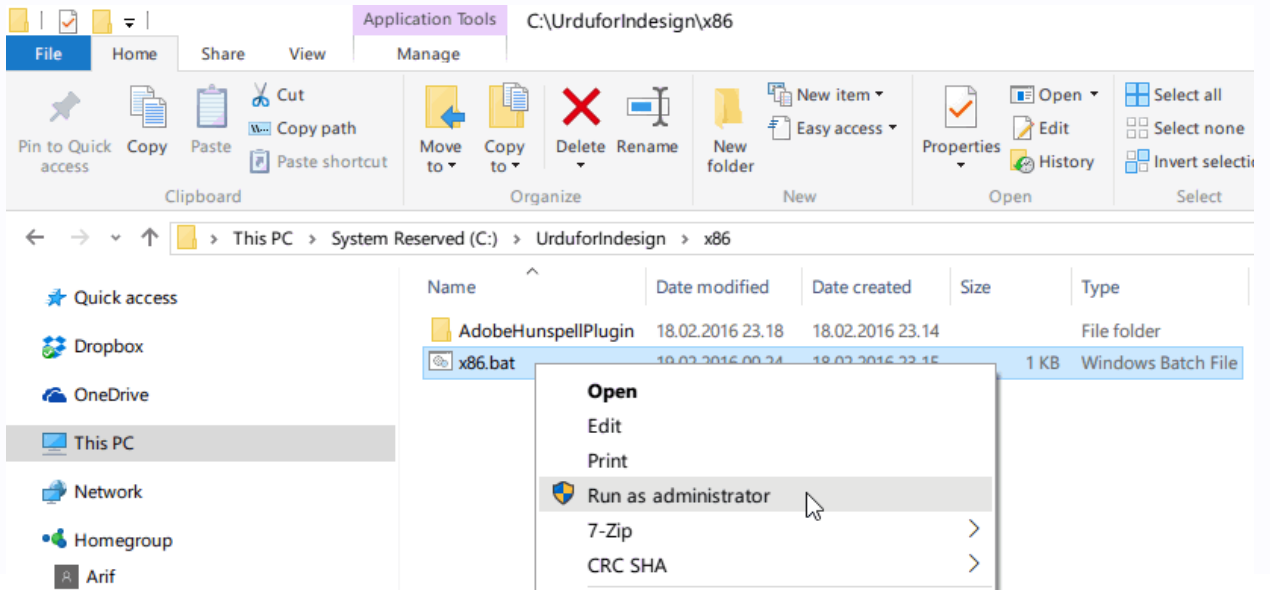
3. یہ بیٹ فائل تین لغت فائلز درست مقام پر کاپی کر دیگا

```
C:\Windows\System32\cmd.exe
Plugins2\AdobeHunspellPlugin" /y /s
C:\UrduforIndesign\x86\AdobeHunspellPlugin\Info.plist
C:\UrduforIndesign\x86\AdobeHunspellPlugin\Dictionaries\urd
_PK\urd_PK.aff
C:\UrduforIndesign\x86\AdobeHunspellPlugin\Dictionaries\urd
_PK\urd_PK.dic
3 File(s) copied

C:\Windows\system32>pause
Press any key to continue . . . _
```

4. اب انڈیزائن اسٹارٹ کریں۔ اور نئی ڈاکومنٹ کھولیں:
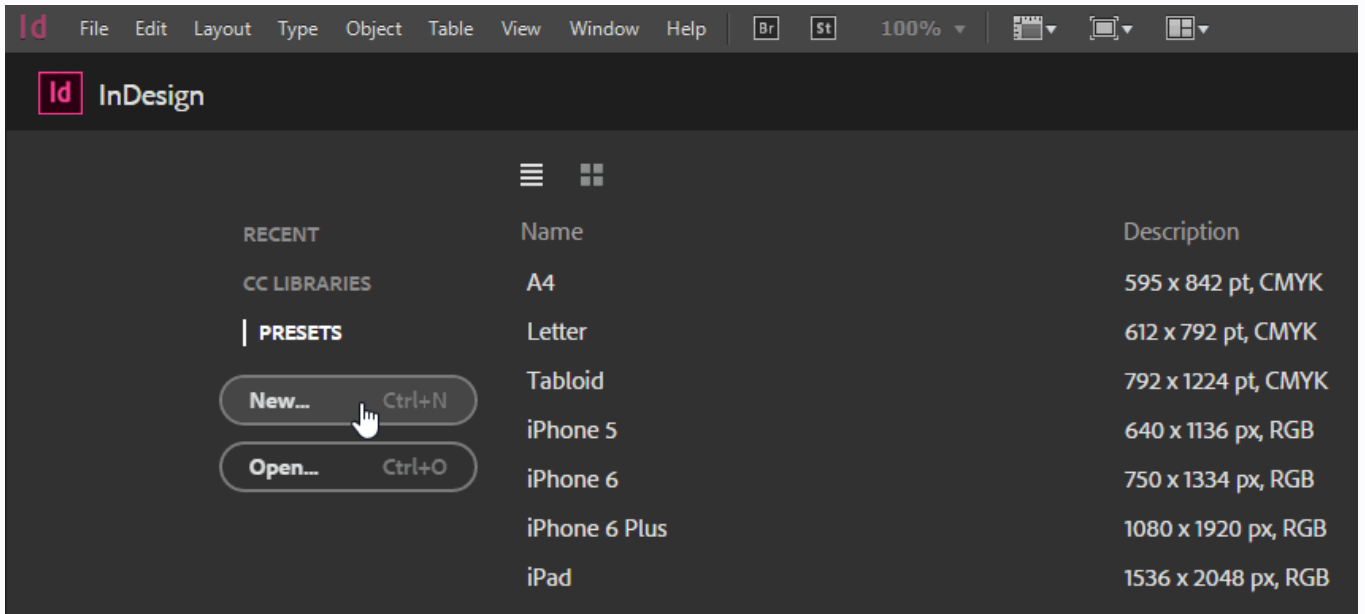
5. یہاں پرائمری ٹیکسٹ فریم منتخب کریں اور اوکے دبا دیں

New Document

Document Preset: [Custom]

Intent: Print

Number of Pages: 1

Start Page #: 1

Facing Pages

Primary Text Frame

Page Size: A4

Width: 210 mm

Height: 297 mm

Orientation:

Binding:

Columns

Number: 1

Gutter: 4,233 mm

Margins

Top: 12,7 mm

Bottom: 12,7 mm

Left: 12,7 mm

Right: 12,7 mm

Bleed and Slug

Preview

OK

Cancel
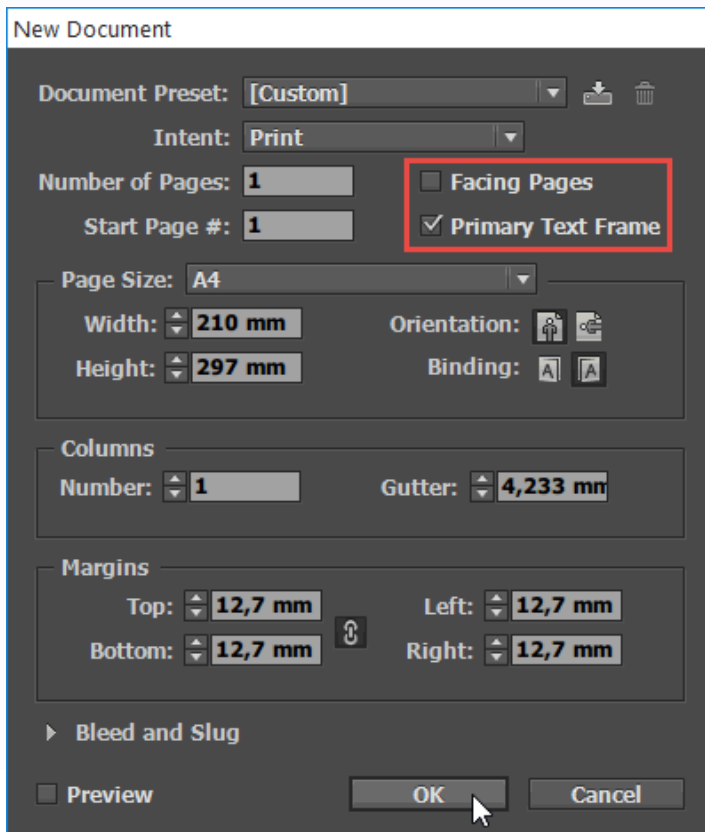
6. یوں مین پیج پر ڈبل کلک کر کے آپ اردو متن لکھ سکتے ہیں
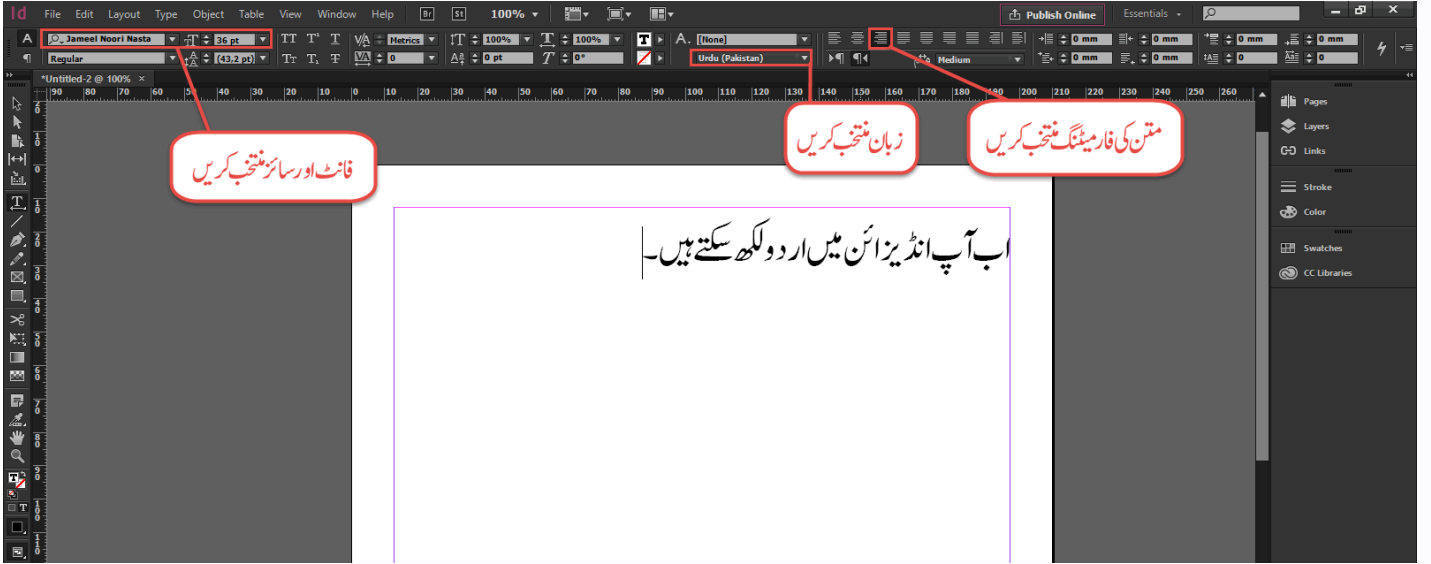
7. انڈیزائن کی ڈیفالٹ کرسر موومنٹ لاجیکل ہے۔ اسے ویژل کرنے کیلئے پروگرام کی سیٹنگ میں جائیں

File Edit Layout Type Object Table View Window Help

Undo Typing Ctrl+Z
Redo Ctrl+Shift+Z
Cut Ctrl+X
Copy Ctrl+C
Paste Ctrl+V
Paste without Formatting Ctrl+Shift+V
Paste Into Ctrl+Alt+V
Paste in Place Ctrl+Alt+Shift+V
Clear
Duplicate Ctrl+Alt+Shift+D
Step and Repeat... Ctrl+Alt+U
Place and Link
Select All Ctrl+A
Deselect All Ctrl+Shift+A
InCopy
Edit Original
Edit With
Go To Source
Edit in Story Editor Ctrl+Y
Quick Apply... Ctrl+Enter
Find/Change... Ctrl+F
Find Next Ctrl+Alt+F
Spelling
Transparency Blend Space
Transparency Flattener Presets...
Migrate previous Local Settings...
Color Settings...
Assign Profiles...
Convert to Profile...
Keyboard Shortcuts...
Menus...
Preferences

General... Ctrl+K
Interface...
UI Scaling...
Type...
Advanced Type...
Composition...
Units & Increments...
Grids...
Guides & Pasteboard...
Dictionary...
Spelling...
Autocorrect...
Notes...
Track Changes...
Story Editor Display...
Display Performance...
Appearance of Black...
File Handling...
Clipboard Handling...
Technology Previews...
Right to Left...

8. اور یہاں رائٹ ٹو لیفٹ مینو میں کرسر موومنٹ ویژل کر دیں
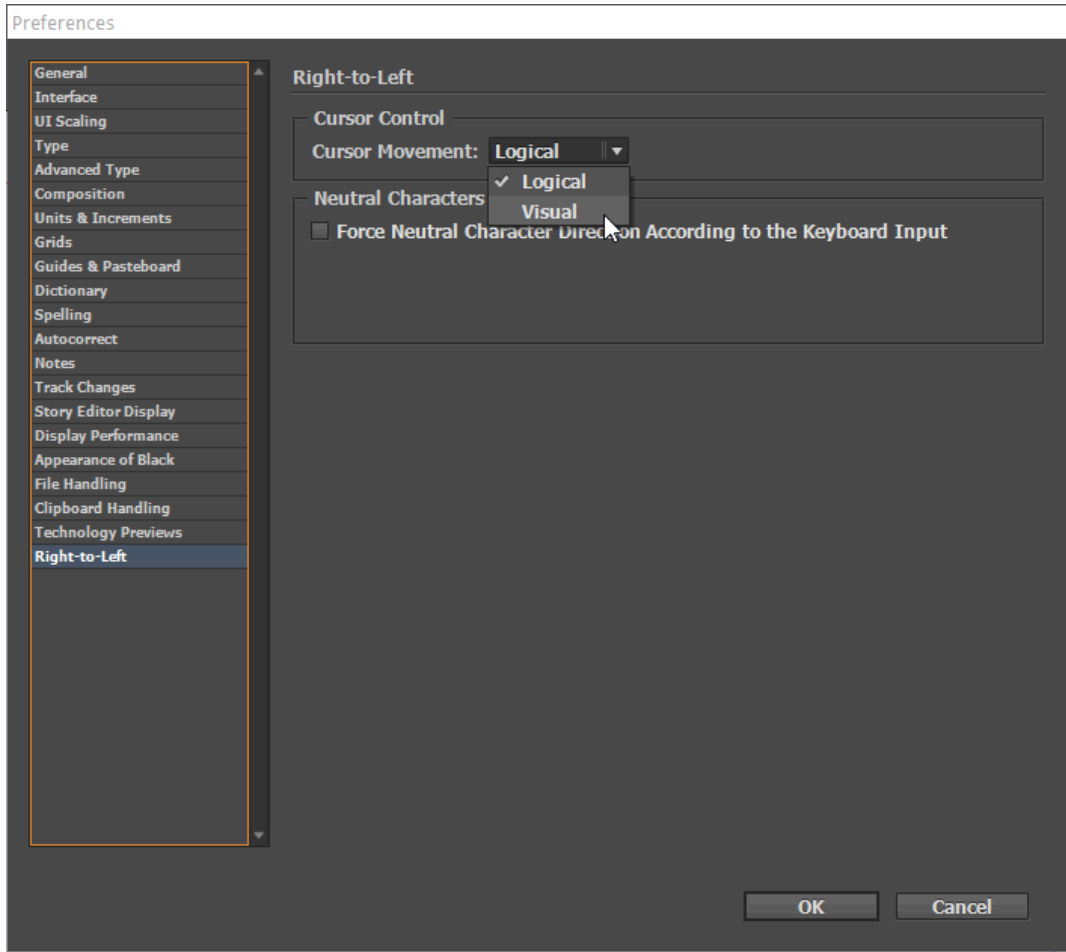
9. اسی طرح اسپیلنگ کی مینو میں ڈائی نیمک سپیلنگ آن کر دیں۔ یوں املاء کی اغلاط ریل ٹائم میں نظر آئیں گی
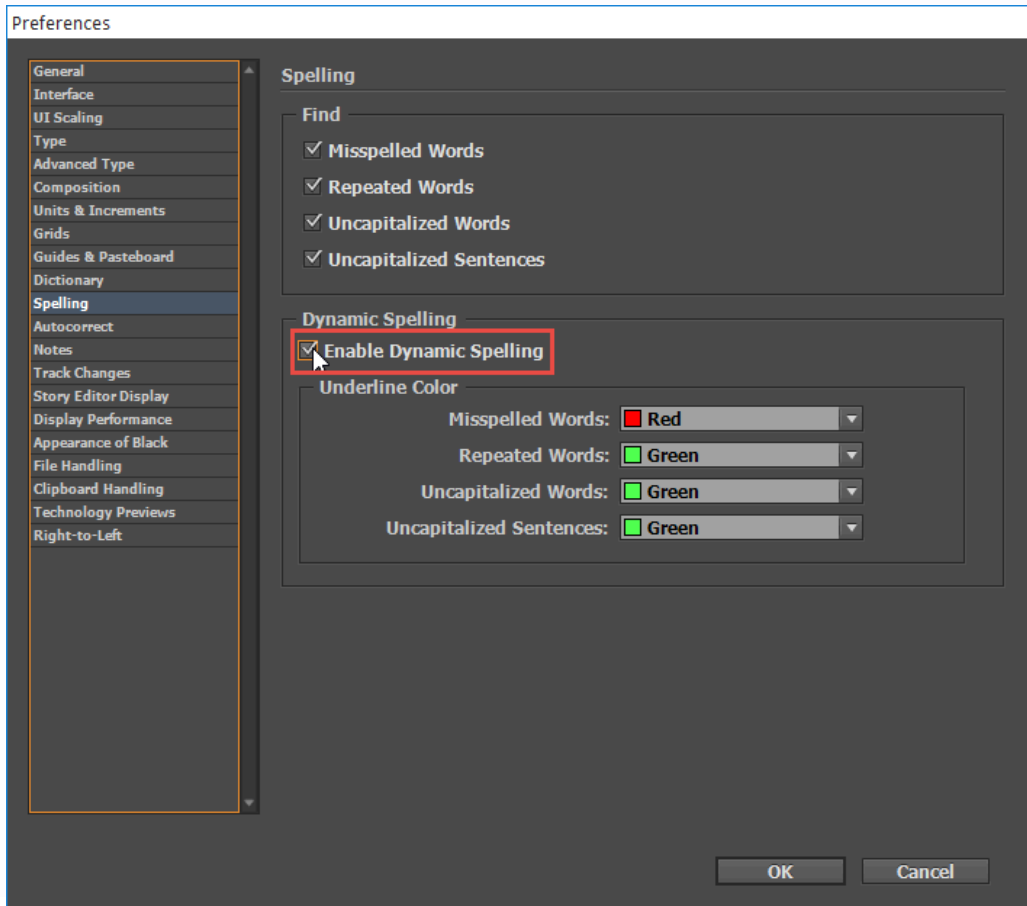
10. اگر آپ کو ڈارک تھیم سے مینوز پڑھنے میں دشواری ہو تو انٹرفیس میں لائٹ تھیم منتخب کرلیں
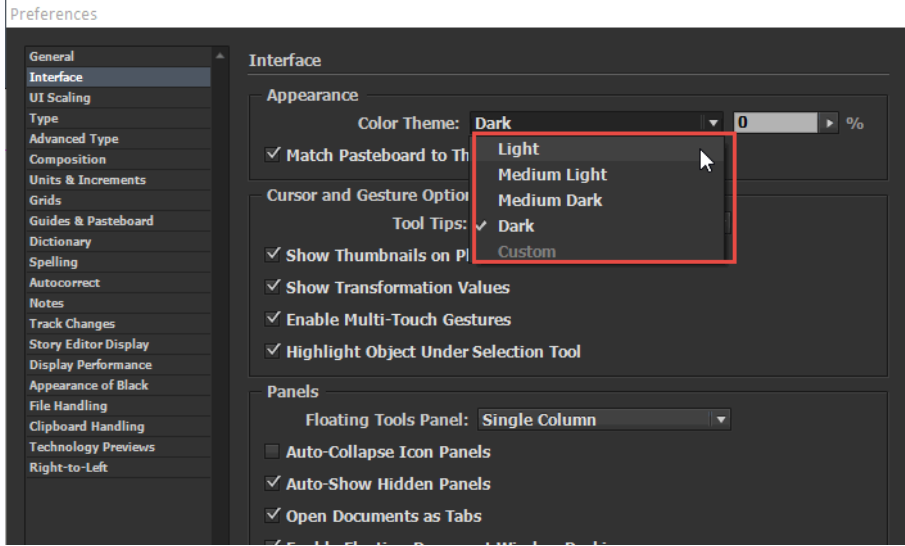
11. تمام سیٹنگ درست کرنے کے بعد اوکے دبا دیں۔ نتیجہ ایسا آنا چاہئے
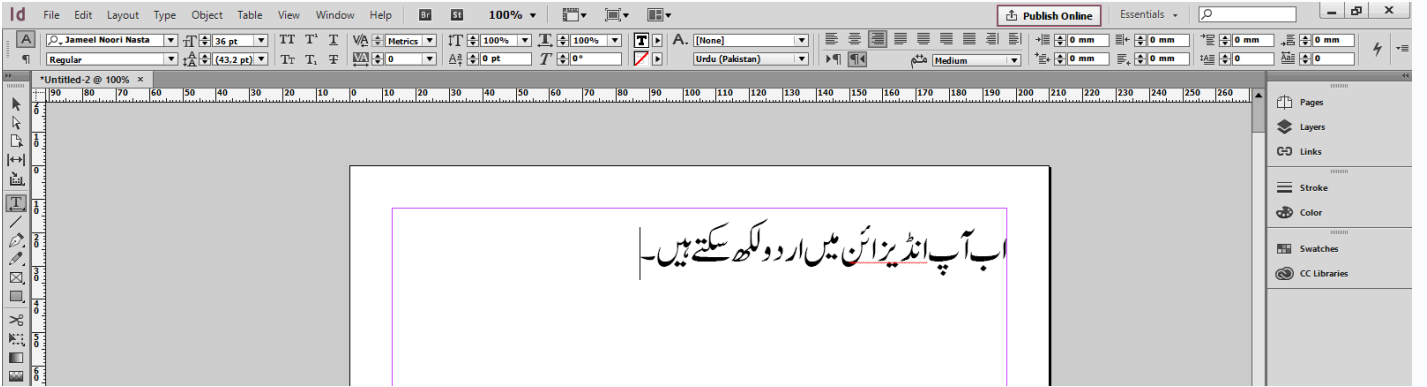
12. غلط لفظ پر رائیٹ کلک کرکے اسے لغت میں ایڈ کیا جا سکتا ہے
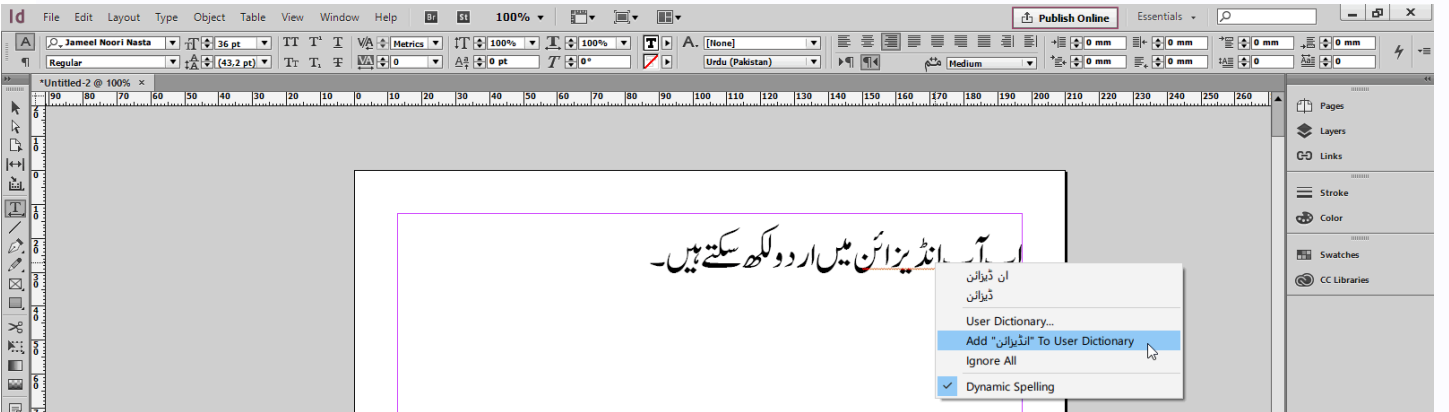
نوٹ: انڈیزائن نئے الفاظ کو کسٹم لغت میں ایڈ کرتا ہے۔ جسکی ڈیفالٹ لوکیشن یہ ہے:

C:\Users\%username%\AppData\LocalLow\Adobe\Linguistics\UserDictionaries\Adobe Custom Dictionary\urd_PK

جبکہ مین لغت کی ڈیفالٹ لوکیشن یہ ہے:

C:\Program Files\Adobe\Adobe InDesign CC 2015\Resources\Dictionaries\LILO\Linguistics\Providers\Plugins2\AdobeHunspellPlugin\Dictionaries\urd_PK

یوں آپ اپنی مرضی سے لغت کے الفاظ میں کمی بیشی کرسکتے ہیں

قسط دوم سے متعلق اہم تبصرے

عطاء رفیع: عارف بھائی، شکریہ، آپ کی معلومات سے بہت مستفید ہوتا ہوں

ایک بات جاننی ہے کہ میں پروفیشنلی ٹائپ رائٹنگ اور ٹائپ سیٹنگ کا کام کرتا ہوں، جس میں ہم مینوسکرپٹ کو مکمل ٹائپ اور فارمیٹ کر کے فائنل آؤٹ پٹ میں (کور کے بغیر) پروف ریڈنگ کے لیے کلائنٹ کو دیتے ہیں، جو بعد میں پرنٹ کے لیے جاتا ہے۔ یہ سارا کام ورڈ میں اور کچھ ڈیزائننگ کا کام کورل ڈرا میں ہوتا ہے۔

پاکستان میں پرنٹنگ کے لیے مواد میری معلومات کے مطابق 2 طرح سے جاتا ہے، آفسیٹ پرنٹنگ کے لیے بٹر پیپر پر مرر پرنٹ، پھر ان کی مینوئل پیسٹنگ اور پھر اس سے پلیٹیں بنتی ہیں۔

یا پھر کورل ڈرا میں پیجز کی پیسٹنگ ہوتی ہے، اور ڈائریکٹ پلیٹیں بنتی ہیں۔ اور پھر پرنٹنگ۔

کیا پاکستانی مارکیٹ میں انڈیزائن میں پرنٹ پروجیکٹس بنانا مفید ہوگا؟

ایک اور سوال، ایڈوبی اِن کاپی بھی ایک ورڈ پروسیسر ہے، تو ہم کیوں انڈیزائن استعمال کریں۔ مطلب انڈیزائن اور اِن کاپی میں کیا فرق ہے؟

arifkarim: انڈیزائن اصل میں پبلشنگ سافٹویئر ہے۔ یہاں آپ متن کی ٹائپنگ سمیت کتب، رسائل، اخبارات وغیرہ مکمل طور پر چھاپ سکتے ہیں۔ یہ سنگل آل ان ون سلوشن ہے۔ مطلب ان پیج یا کسی اور پروگرام کی محتاجی کے تمام تر کام یہیں ہو جاتا ہے۔ آپ انڈیزائن اس حوالے سے استعمال کر کے دیکھیں۔ امید ہے فائدہ ہوگا۔ اور ان پیج، ورڈ، کورل وغیرہ کی مشکلات سے جان چھوٹ جائے گی۔

ان کاپی تو صرف ورڈ پروسیسر ہے مائکروسافٹ ورڈ کی طرح۔ اسمیں آپ کتب، رسائل، اخبارات وغیرہ کی پبلشنگ نہیں کر سکتے جیساکہ انڈیزائن میں ممکن ہے۔

عبید انصاری: اردو ڈکشنری انسٹال نہیں ہورہی۔ ایڈاب سی سی 2017 کے لیے انسٹال کررہاہوں۔ کمانڈ پرامپٹ میں یہ تحریر لکھی آتی ہے:

```
C:\Windows\system32>xcopy ".\AdobeHunspellPlugin" "C:\Program Files\Adobe\Adobe InDesign CC 2017\Resources\Dictionaries\LILO\Linguistics\Providers\Plugins2\AdobeHunspellPlugin\" /y /s
File not found - AdobeHunspellPlugin
0 File(s) copied
C:\Windows\system32>pause
Press any key to continue . . .
```

کوئی دوست مدد فرمائیں۔

میری سی ڈرائیو میں انڈیزائن کا پاتھ یہ ہے:

```
C:\Program Files\Adobe\Adobe InDesign CC
2017\Resources\Dictionaries\LILO\Linguistics\Providers\Plugins2
```

جاسم محمد: انڈیزائن ورژن 2015 سے لے کر 2019 تک اردو زبان اور لغت کی سپورٹ شامل کر دی ہے۔ انسٹال کرنے کا طریقہ وہ پہلی پوسٹ والا ہی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اب آپ کو انسٹال شدہ انڈیزائن ورژن کا نمبر ایڈمن رائٹس کے ساتھ رن کرنا ہے
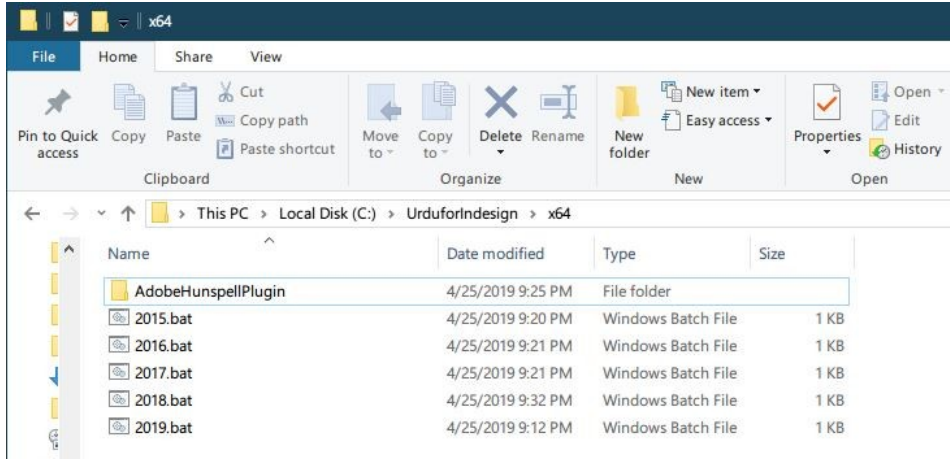
اپ ڈیٹڈ اردو زبان اور لغت سپورٹ فائل UrduforIndesign.zip

انسٹالڈ ورژن چیک کرنے کیلئے یہ فولڈر دیکھیں: C:\Program Files\Adobe
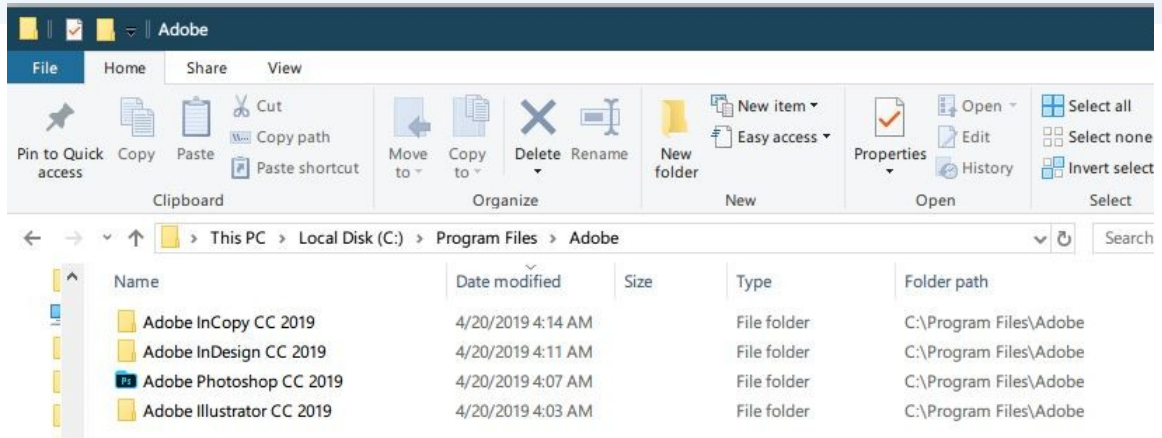
جاسم محمد: اڈوب 2020 (جدید ترین) کیلئے اردو لغت فائلز اپڈیٹ کر دی ہیں۔ اب آپ کو انسٹالڈ اڈوبی ورژن کے حساب سے بیٹ فائل رن کرنی ہے۔ ایڈمن رائٹس کے ساتھ رن کرنا ضروری نہیں۔ یہ بیٹ فائل از خود تمام انسٹالڈ پروگرامز میں اردو زبان و لغت شامل کر دے گی۔

نوٹ: فائل c:\adobeproof میں ہونا لازمی ہے!
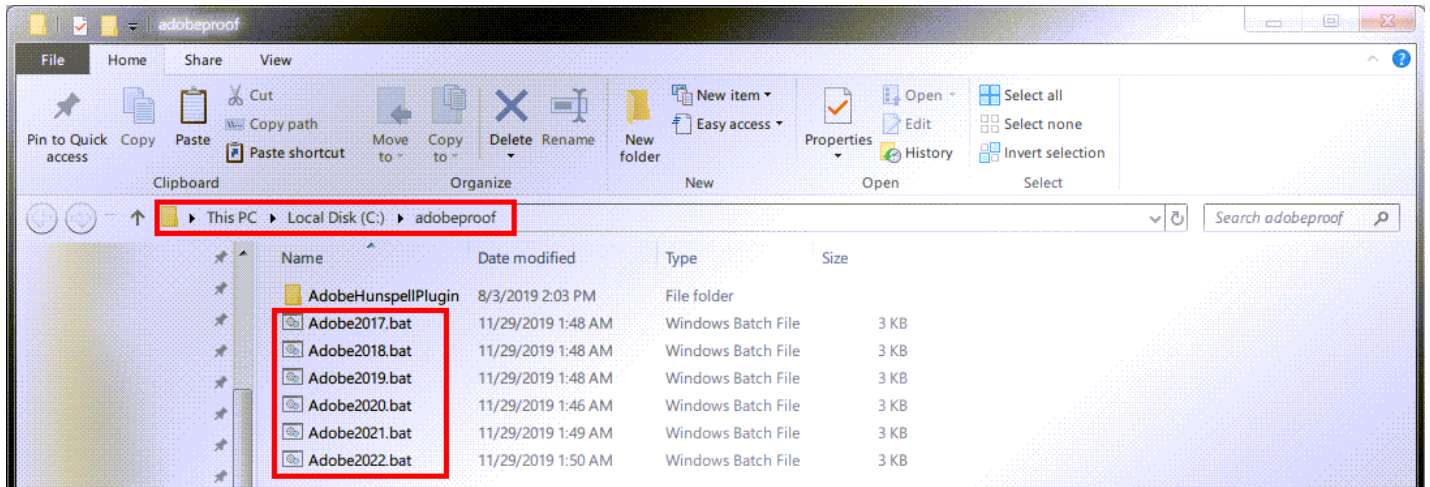
جدید ترین اپ ڈیٹڈ اردو زبان اور لغت سپورٹ فائل ڈاؤنلوڈ ربط: adobeproof

انڈیزائن اسباق قسط سوم (کشیدہ، آٹوکشیدہ)

arifkarim نے 'ٹائپوگرافی اور خطاطی' کی ذیل میں اس موضوع کا آغاز کیا، فروری 2016,20

پچھلی قسط میں ہم نے انڈیزائن میں اردو لغت کی درست تنصیب اور استعمال سیکھا تھا۔ اس قسط میں ہم اردو متن کو درست کشیدہ اور آٹوکشیدہ کرنا سیکھیں گے۔

1. اڈوبی انڈیزائن ڈیسک ٹاپ پبلشنگ کے ان چنیدہ سافٹویئرز میں سے ایک ہے جو جدید اوپن ٹائپ ٹیبل کی مکمل اسپورٹ فراہم کرتے ہیں۔ انہی خوبیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم نے جمیل نوری نستعلیق3 کا آٹوکشیدہ ورژن جاری کیا تھا۔ سب سے پہلے اسے یہاں سے ڈاؤنلوڈ کر کے انسٹال کر لیں۔
2. اب انڈیزائن کھولیں اور فردوس بریں کا پہلا پیراگراف 4 بار درج ذیل سیٹنگ کیساتھ ڈاکومنٹ میں پیسٹ کر دیں

3. سادہ پیراگراف موازنہ کرنے کیلئے ہے کہ یہ متن کی ڈیفالٹ حالت ہے۔ اب فورس کشیدہ پیراگراف کو سلیکٹ کریں اور اوپر فانٹ کے نام کے نیچے ڈراپ ڈاؤن مینو سے Italic منتخب کر لیں۔ یہ نتیجہ آئے گا:
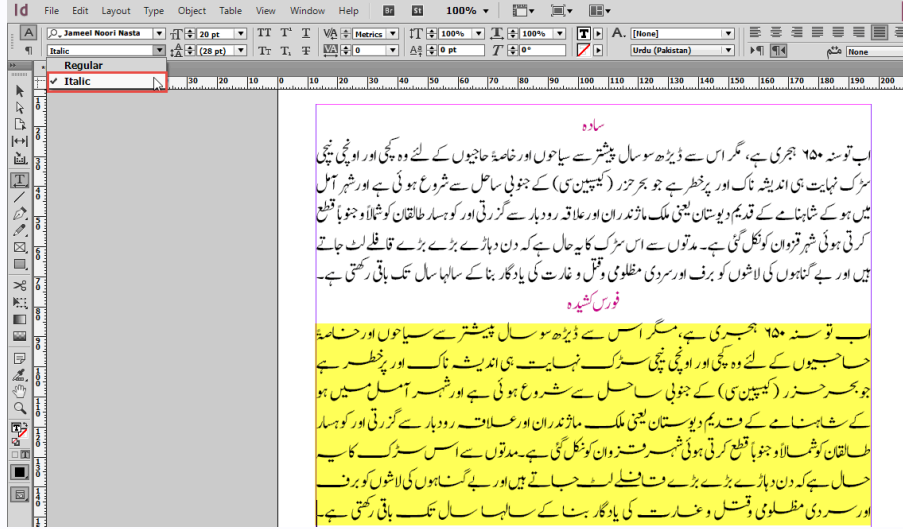
4. فورس کشیدہ عموماً قابل استعمال نہیں ہوتا اور متن میں مینول کشیدہ ڈالنا پڑتا ہے۔ متن کو مینولی کشیدہ کرنے کیلئے اسکے پیراگراف میں سے کسی بھی لفظ کو سلیکٹ کریں اور اوپن ٹائپ مینو میں جا کر Justification Alternate دبا دیں۔ درج ذیل نتیجہ آئے گا:
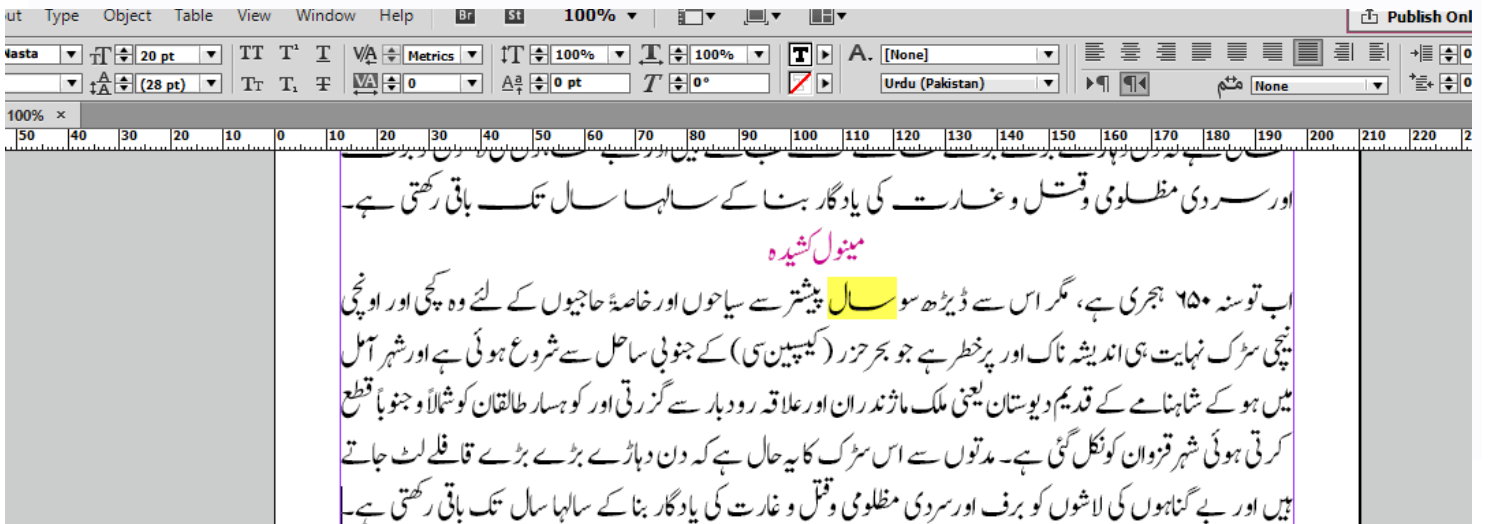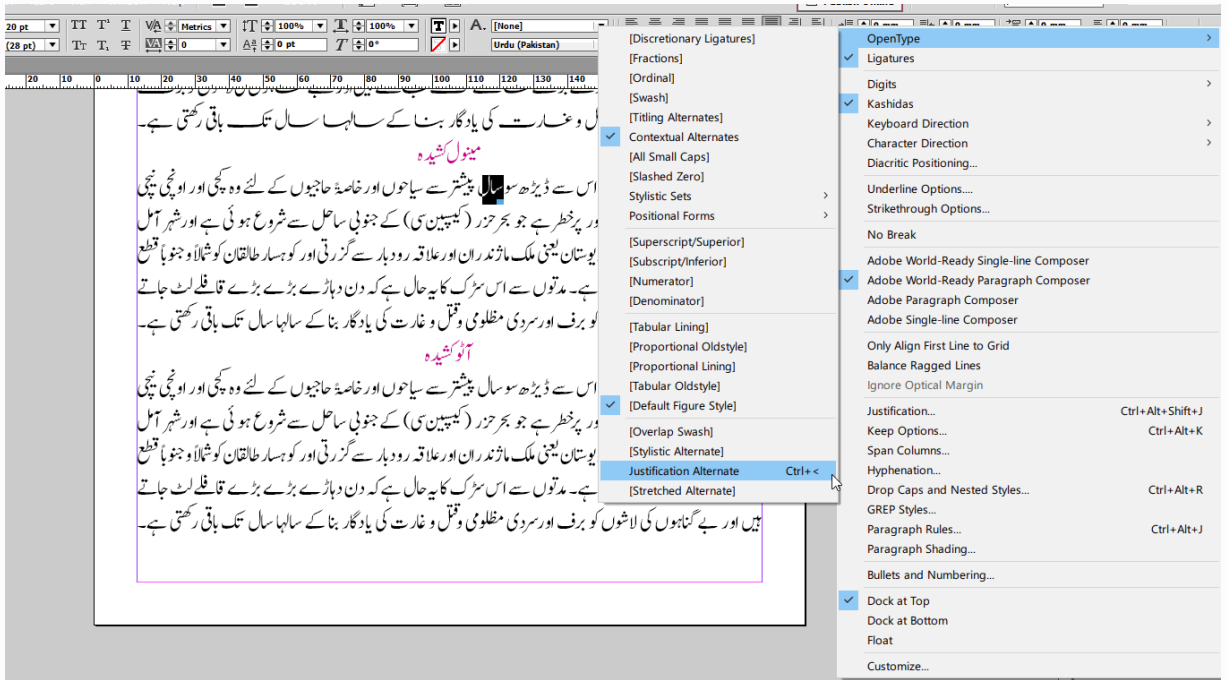
5. مینول کشیدہ اگر بار بار لگانے میں دشواری ہو تو کیبورڈ شارٹ کٹ بھی بنایا جا سکتا ہے۔ اسکے لئے کیبورڈ شارٹ کٹس کی مینو میں جائیں۔ اور ٹایپوگرافی سیکشن میں اپنا من پسند شارٹ کٹ اسائن کر دیں

6. اگر متن بہت زیادہ ہو اور آپ مینول کشیدہ پر وقت ضائع کرنا نہیں چاہتے تو انڈیزائن میں آٹو کشیدہ کرنے کی سہولت موجود ہے۔ اسے استعمال کرنے کیلئے آٹو کشیدہ پیراگراف سلیکٹ کریں اور اوپن ٹائپ مینو سے Justification آپشن میں جائیں:
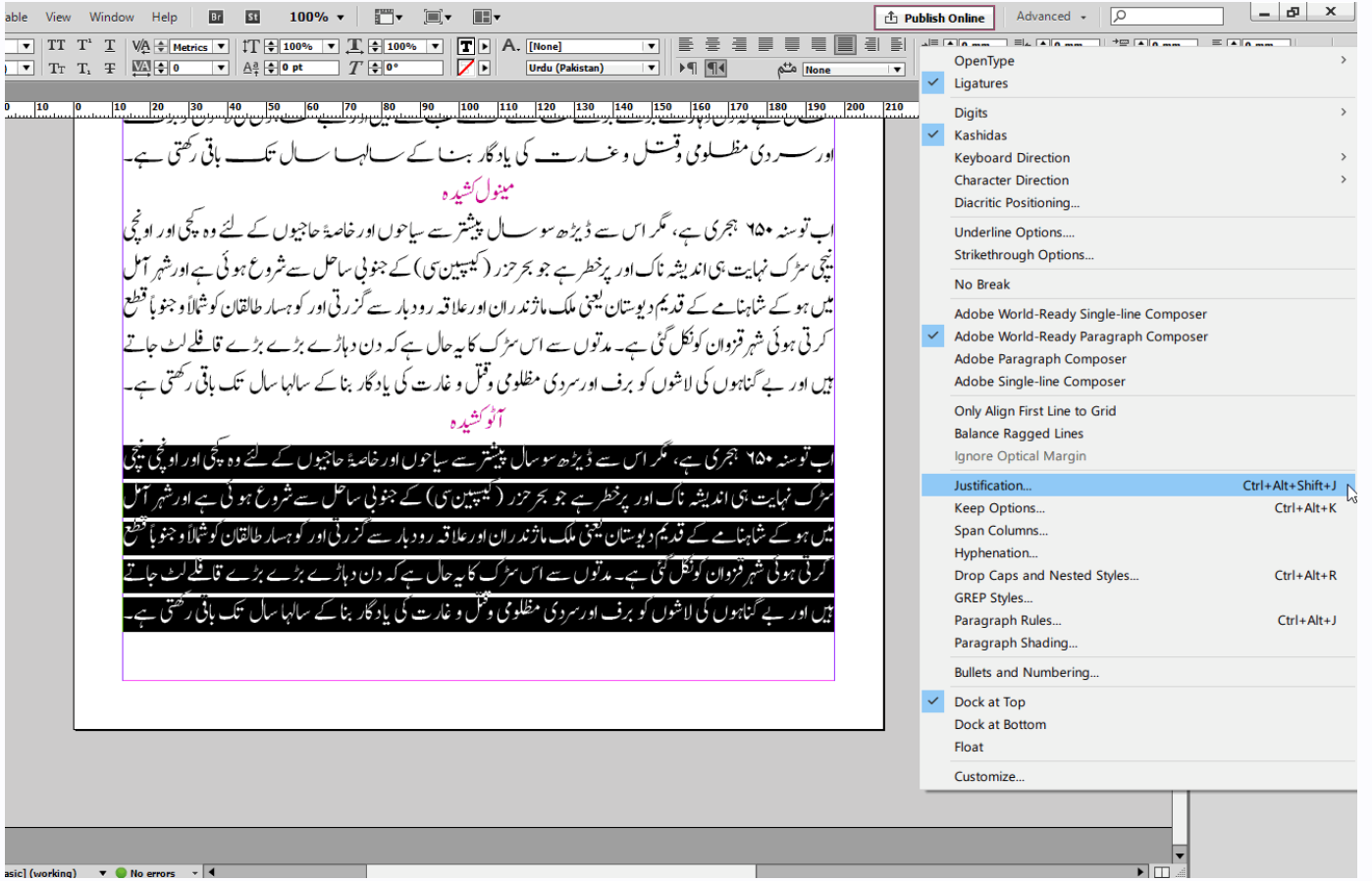
7. یہاں بہترین آٹو کشیدہ درج ذیل سیٹنگ سے حاصل ہوگا۔ اس باکس میں اوکے دباتے ہی متن آٹو کشیدہ ہو جائے گا
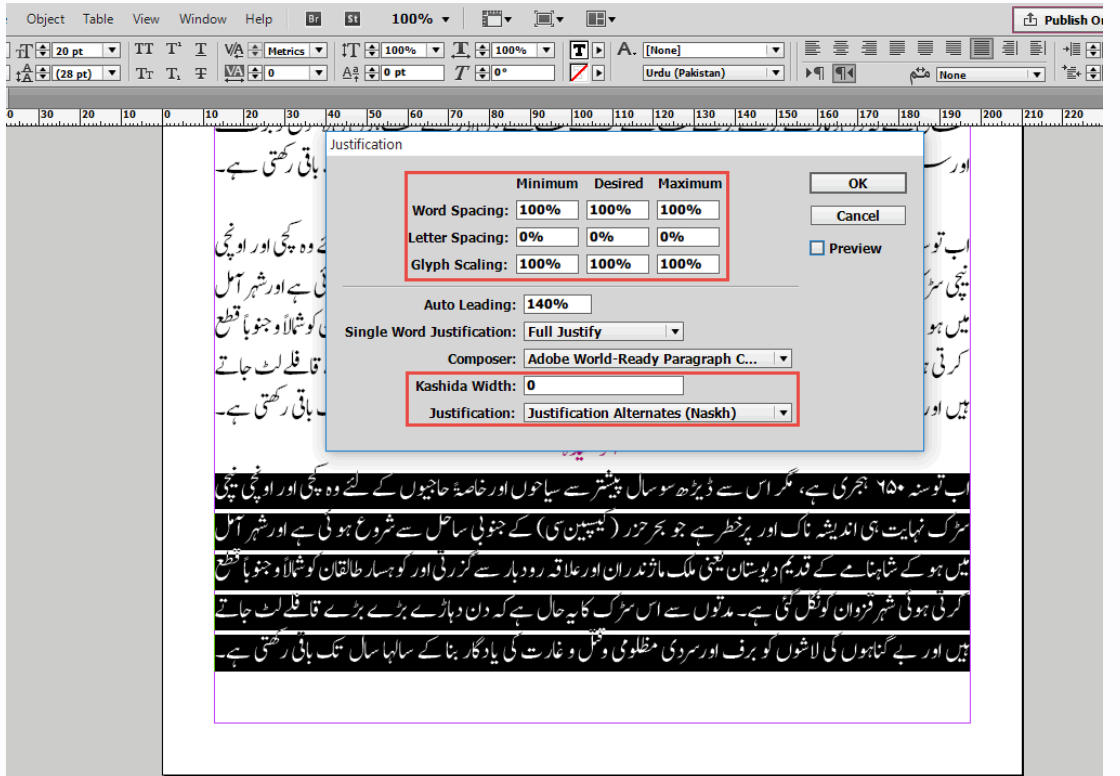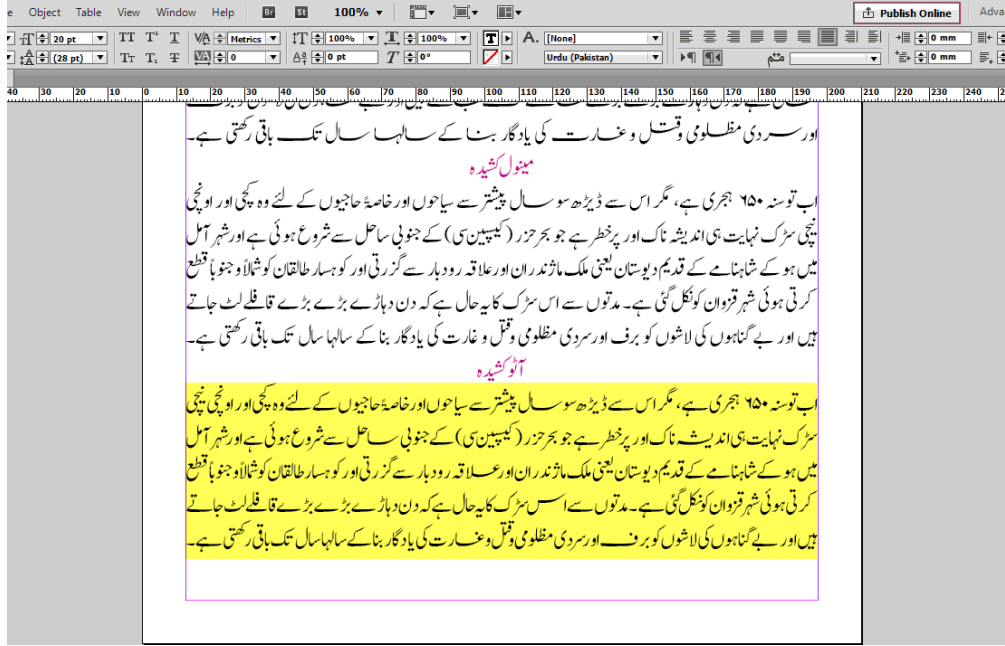
8. اگر آپ نے سب کچھ درست کیا تو آخری نتیجہ ایسا آنا چاہیے

سادہ

اب تو سنہ ۶۵۰ ہجری ہے، مگر اس سے ڈیڑھ سو سال پیشتر سے سیاحوں اور خاصۂ حاجیوں کے لئے وہ کچی اور اونچی نیچی سڑک نہایت ہی اندیشہ ناک اور پرخطر ہے جو بحر خزر (کیسپین سی) کے جنوبی ساحل سے شروع ہوئی ہے اور شہر آمل میں ہو کے شاہنامے کے قدیم دیوستان یعنی ملک ماژندران اور علاقہ رودبار سے گزرتی اور کوہسار طالقان کو شمالاً و جنوباً قطع کرتی ہوئی شہر قزوان کو نکل گئی ہے۔ مدتوں سے اس سڑک کا یہ حال ہے کہ دن دہاڑے بڑے بڑے قافلے لٹ جاتے ہیں اور بے گناہوں کی لاشوں کو برف اور سردی مظلومی وقتل و غارت کی یادگار بنا کے سالہا سال تک باقی رکھتی ہے۔

فورس کشیدہ

اب تو سنہ ۶۵۰ ہجری ہے، مگر اس سے ڈیڑھ سو سال پیشتر سے سیاحوں اور خاصۂ حاجیوں کے لئے وہ کچی اور اونچی نیچی سڑک نہایت ہی اندیشہ ناک اور پرخطر ہے جو بحر خزر (کیسپین سی) کے جنوبی ساحل سے شروع ہوئی ہے اور شہر آمل میں ہو کے شاہنامے کے قدیم دیوستان یعنی ملک ماژندران اور علاقہ رودبار سے گزرتی اور کوہسار طالقان کو شمالاً و جنوباً قطع کرتی ہوئی شہر قزوان کو نکل گئی ہے۔ مدتوں سے اس سڑک کا یہ حال ہے کہ دن دہاڑے بڑے بڑے قافلے لٹ جاتے ہیں اور بے گناہوں کی لاشوں کو برف اور سردی مظلومی وقتل و غارت کی یادگار بنا کے سالہا سال تک باقی رکھتی ہے۔

مینول کشیدہ

اب تو سنہ ۶۵۰ ہجری ہے، مگر اس سے ڈیڑھ سو سال پیشتر سے سیاحوں اور خاصۂ حاجیوں کے لئے وہ کچی اور اونچی نیچی سڑک نہایت ہی اندیشہ ناک اور پرخطر ہے جو بحر خزر (کیسپین سی) کے جنوبی ساحل سے شروع ہوئی ہے اور شہر آمل میں ہو کے شاہنامے کے قدیم دیوستان یعنی ملک ماژندران اور علاقہ رودبار سے گزرتی اور کوہسار طالقان کو شمالاً و جنوباً قطع کرتی ہوئی شہر قزوان کو نکل گئی ہے۔ مدتوں سے اس سڑک کا یہ حال ہے کہ دن دہاڑے بڑے بڑے قافلے لٹ جاتے ہیں اور بے گناہوں کی لاشوں کو برف اور سردی مظلومی وقتل و غارت کی یادگار بنا کے سالہا سال تک باقی رکھتی ہے۔

آٹو کشیدہ

اب تو سنہ ۶۵۰ ہجری ہے، مگر اس سے ڈیڑھ سو سال پیشتر سے سیاحوں اور خاصۂ حاجیوں کے لئے وہ کچی اور اونچی نیچی سڑک نہایت ہی اندیشہ ناک اور پرخطر ہے جو بحر خزر (کیسپین سی) کے جنوبی ساحل سے شروع ہوئی ہے اور شہر آمل میں ہو کے شاہنامے کے قدیم دیوستان یعنی ملک ماژندران اور علاقہ رودبار سے گزرتی اور کوہسار طالقان کو شمالاً و جنوباً قطع کرتی ہوئی شہر قزوان کو نکل گئی ہے۔ مدتوں سے اس سڑک کا یہ حال ہے کہ دن دہاڑے بڑے بڑے قافلے لٹ جاتے ہیں اور بے گناہوں کی لاشوں کو برف اور سردی مظلومی وقتل و غارت کی یادگار بنا کے سالہا سال تک باقی رکھتی ہے۔

انڈیزائن اسباق قسط چہارم (شاعری)

arifkarim نے 'ٹائپوگرافی اور خطاطی' کی ذیل میں اس موضوع کا آغاز کیا، فروری 20,2016

پچھلی قسط میں ہم نے اردو متن کو درست کشیدہ اور آٹو کشیدہ کرنا سیکھا تھا۔ اس قسط میں میرا ارادہ تو تھا کہ ٹیبل آف کنٹنٹ بنانا سکھاؤں لیکن پھر مکرمی محمد تابش صدیقی کی ایک پوسٹ سے خیال آیا کہ اس بھری محفل میں کافی شعراء کرام بھی موجود ہیں۔ اور جب وہ انڈیزائن میں اپنی محبوب شاعری لکھنا شروع کریں گے تو فارمیٹنگ کے مسائل آنے پر انہوں نے ہم پر شعر کسنا شروع کر دینے ہیں۔ گو کہ ہمیں اردو شاعری کی الف ب بھی نہیں آتی، البتہ اردو کمیونٹی میں شعراء کا رعب اور دبدبا ہونے کی وجہ سے ہمارا فرض بنتا ہے کہ انہیں انڈیزائن میں اشعار کی درست فارمیٹنگ کے چند اصول سمجھائے جائیں:

1. انڈیزائن میں اردو اشعار کی فارمیٹنگ سیدھا ڈاکومنٹ میں ٹائپ کر کے یا ٹیبل کی شکل میں دی جا سکتی ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ ٹیبل اشعار کی فارمیٹنگ کیلئے زیادہ بہتر ہیں اسلئے ہمارا ٹیوٹوریل اسی بارہ میں ہوگا۔ انڈیزائن میں ایک نئی ڈاکومنٹ کھولیں اور فارمیٹ اسٹائل 1 کے نیچے 6 قطاروں اور دو کالموں والا ایک نیا ٹیبل بنا لیں:
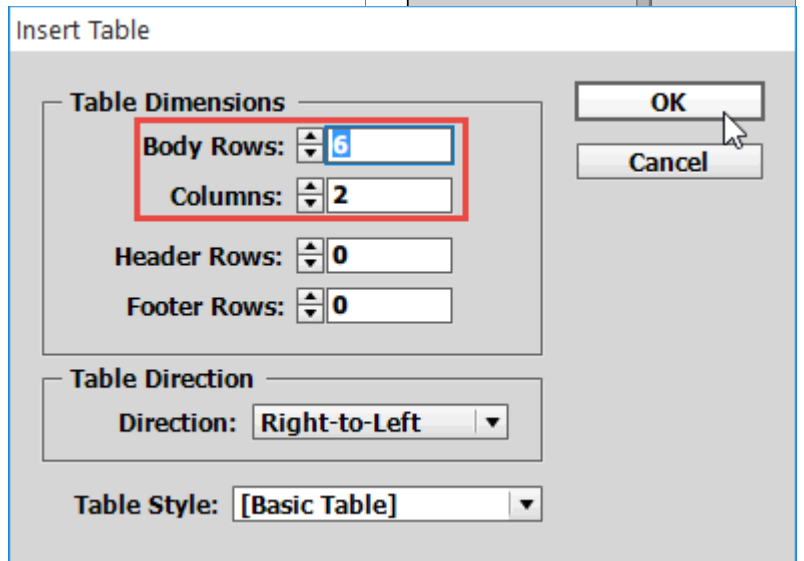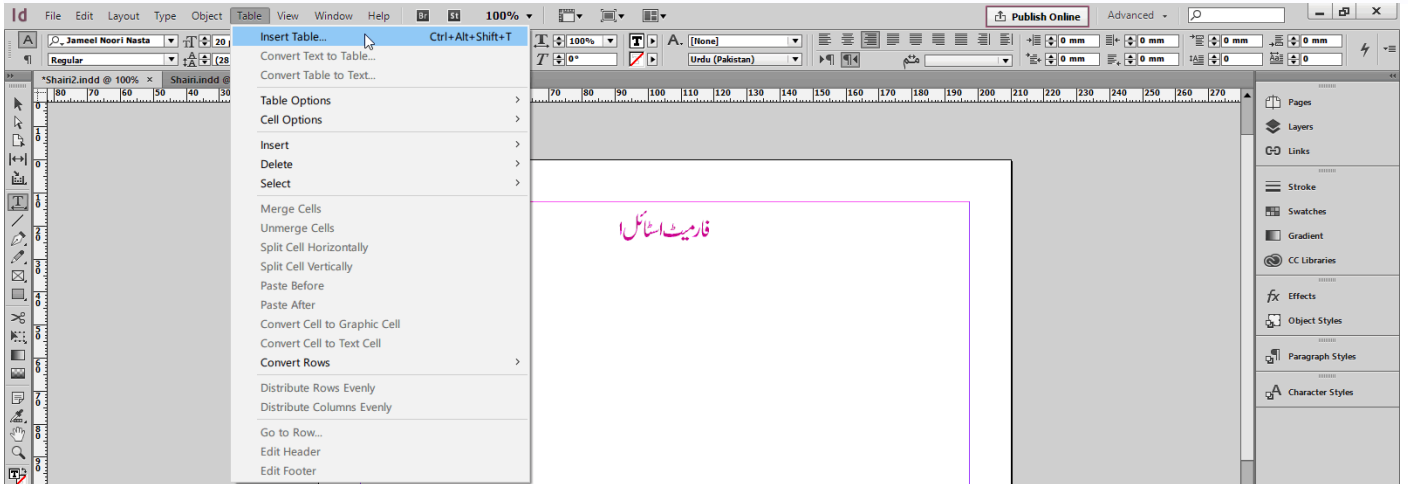
2. اب اس ٹیبل میں علامہ اقبال کی نظم "ایک بچے کی دعا یہاں سے کاپی پیسٹ کرلیں:
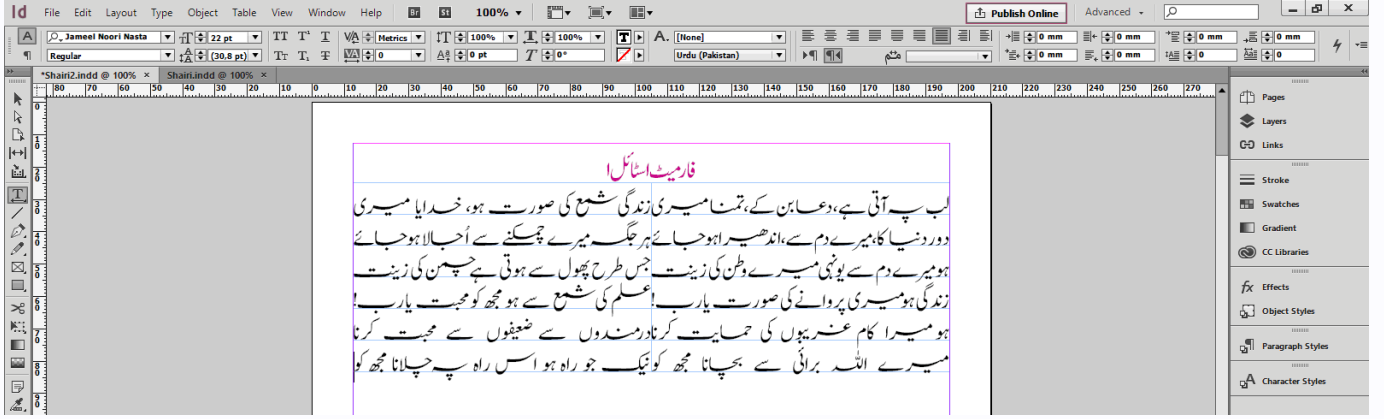
3. آپ دیکھ سکتے ہیں کہ متن ٹیبل سیل کے بالکل ساتھ چمٹا ہوا ہے۔ اسے بہتر کرنے کیلئے ٹیبل کے تمام سیلز سلیکٹ کریں اور اوپر دائیں جانب مینو میں درج ذیل سیٹنگ دے دیں۔ یہ درست ہو جائے گا
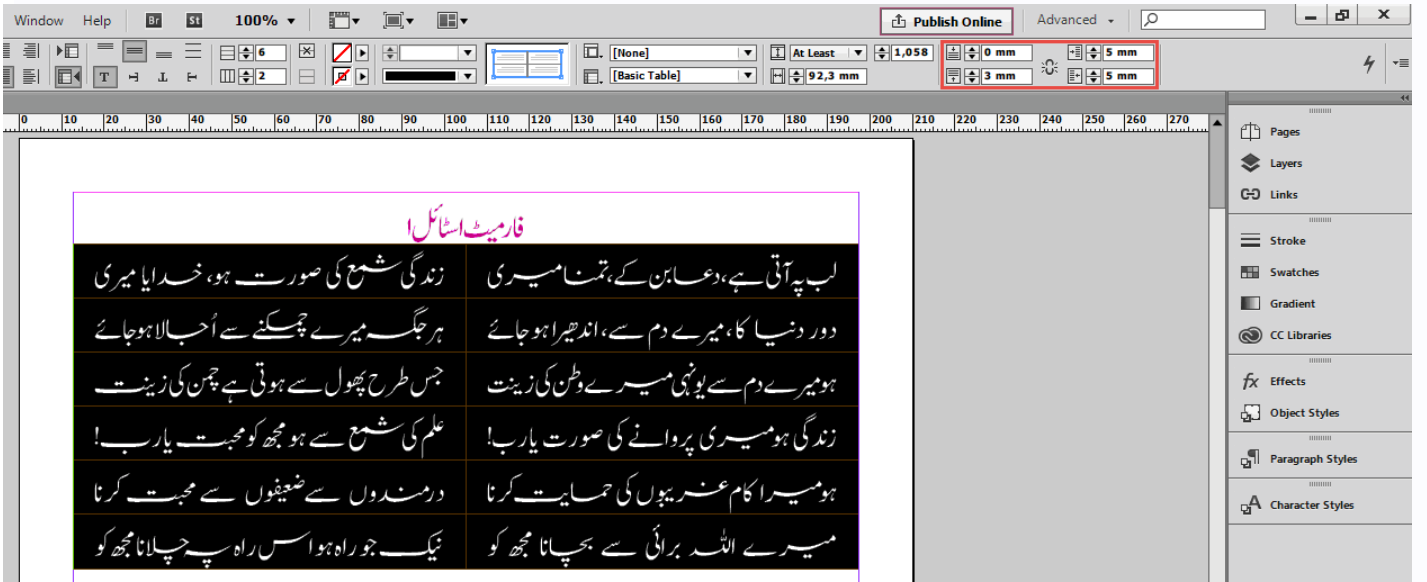
4. اگر آخری شعر کو ایک سیل میں تبدیل کرنا ہو تو اسکے دو سیلز کو سلیکٹ کریں اور ٹیبل مینو میں کراس کو دبا دیں۔
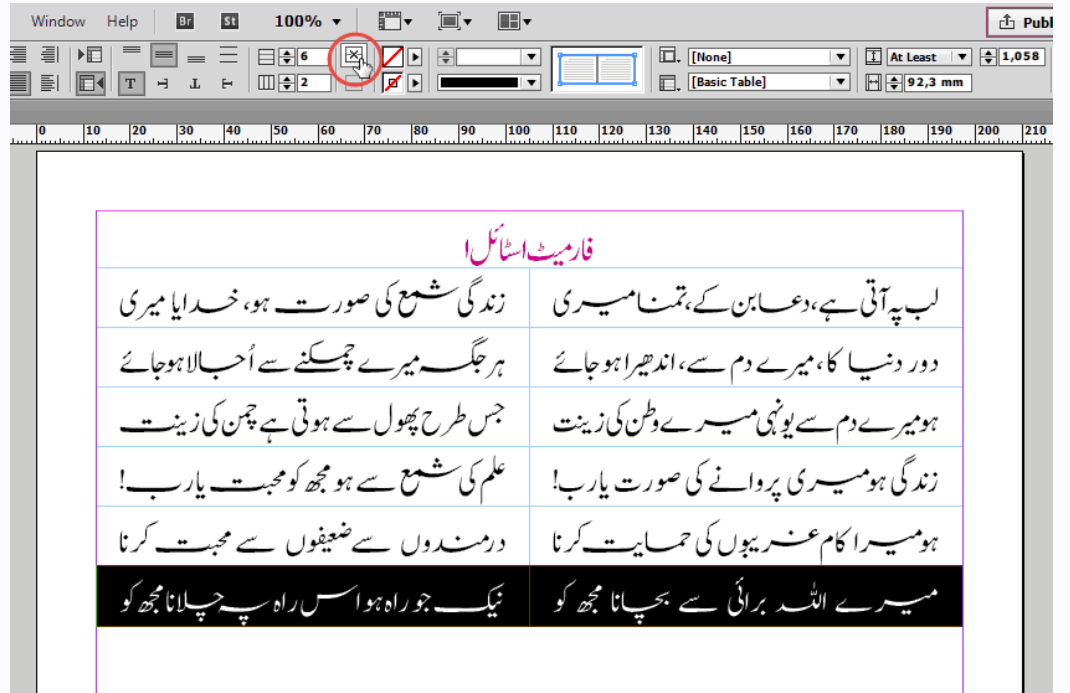
5. نیز سیل کا انڈینٹ دونوں اطراف سے 10 گنا بڑھا دیں

6. فارمیٹ اسٹائل 1 مکمل کر لینے کے بعد فارمیٹ اسٹائل 2 کے نیچے ایک نیا ٹیبل بنائیں جہاں 6 قطاریں اور ایک کالم ہو۔ ان میں وہی اشعار دوبارہ کاپی پیسٹ کر لیں:

7. اب اس ٹیبل کا پہلا سیل سلیکٹ کریں اور درج ذیل انڈینٹ سیٹنگ دے دیں

[None] At Least 1,058 0 mm 70 mm
[No Table Style] 184,6 mm 3 mm 30 mm

فارمیٹ اسٹائل ۲

لب پہ آتی ہے، دعا بن کے، تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو، خدایا میری

دور دنیا کا، میرے دم سے، اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو میرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یا رب!
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب!

ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

8. اسی طرح دوسرا سیل سلیکٹ کریں اور پہلے سیل کا مخالف انڈینٹ سیٹ کر دیں

9. باقی سیلز کو بھی یوں ہی فارمیٹ کر دیں۔ اس پراسیس کو تیز کرنے کیلئے ٹیبل اسٹائلز بن سکتے ہیں تاکہ ایک کلک سے شعر دائیں بائیں ہو سکے۔

10. ٹیبل کی لائنز غائب کرنے کیلئے اسکے تمام سیل سلیکٹ کریں اور درج ذیل سیٹنگ دے دیں
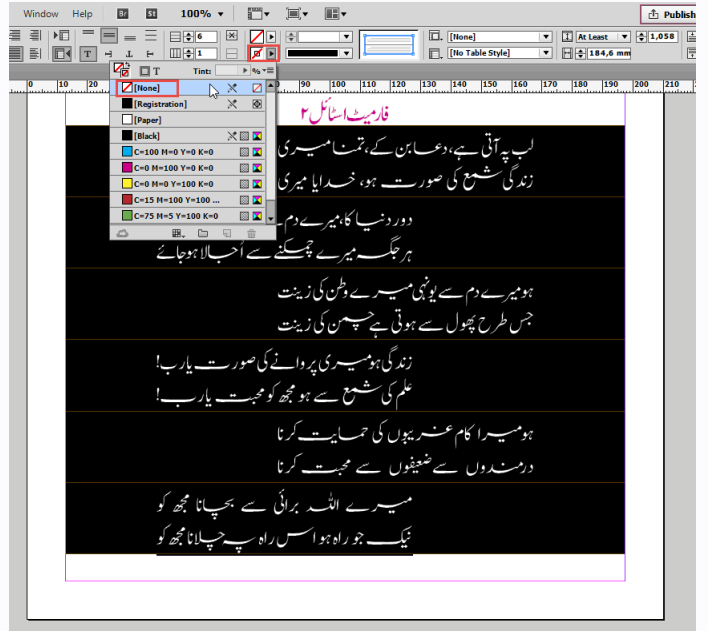
11. تمام اسٹیپ درست کرنے پر آخری نتیجہ ایسا آنا چاہیئے

فارمیٹ اسٹائل ۱

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری   زندگی شمع کی صورت ہو، خدایا میری

دور دنیا کا میرے دم سے، اندھیرا ہو جائے   ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو میرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت   جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب!   علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا   دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

فارمیٹ اسٹائل ۲

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو، خدایا میری

دور دنیا کا میرے دم سے، اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو میرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب!
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

انڈیزائن اسباق قسط پنجم (پیج نمبر، ماسٹر پیج، ٹیبل آف کنٹنٹ)

arifkarim نے 'ٹائپوگرافی اور خطاطی' کی ذیل میں اس موضوع کا آغاز کیا، فروری 26, 2016

پچھلی قسط میں ہم نے انڈیزائن کے اندر شاعری کی درست فارمیٹنگ کرنا سیکھا تھا۔ اس قسط میں ہم کتب کیلئے پیج نمبر، ماسٹر پیج اور ٹیبل آف کنٹنٹ بنانا سیکھیں گے۔ اس ٹیوٹوریل کو بالکل درست کر لینے کے بعد آپ گھر بیٹھے اپنی من پسند کُتب کمپوز کر کے چھپائی کیلئے بھیج سکتے ہیں۔ یہ سبق سابقہ اسباق کے مقابلہ میں تھوڑا مشکل ہو سکتا ہے۔ اسلئے اسپر عمل کرنے سے قبل بار بار پڑھیں۔

1. انڈیزائن کھولیں اور نئی ڈاکومنٹ منتخب کرتے وقت فیسنگ پیجز سلیکٹ کر لیں

New Document

Document Preset: [Custom]
Intent: Print
Number of Pages: 1
Facing Pages
Start Page #: 1
Primary Text Frame
Page Size: A4
Width: 210 mm
Orientation:
Height: 297 mm
Binding:
Columns
Number: 1
Gutter: 4,233 mm
Margins
Top: 12,7 mm
Inside: 12,7 mm
Bottom: 12,7 mm
Outside: 12,7 mm
Bleed and Slug
Preview
OK
Cancel

2. اب اردو لائبریری سے چار کہانیاں نئی ڈاکومنٹ کے صفحہ نمبر دو پر کاپی پیسٹ کر لیں۔ آسانی کیلئے ہم ہر کہانی کے پہلے دو صفحات ہی استعمال کریں گے۔

3. ٹیبل آف کنٹنٹ بنانے کیلئے کہانیوں کے ٹائیٹل کا ہیڈنگ اسٹائل میں ہونا ضروری ہے۔ اسکے لئے پہلے ٹائیٹل "بے وقوف بادشاہ" سلیکٹ کریں اور اسکا سائز تھوڑا بڑا کر کے رنگ بدل دیں
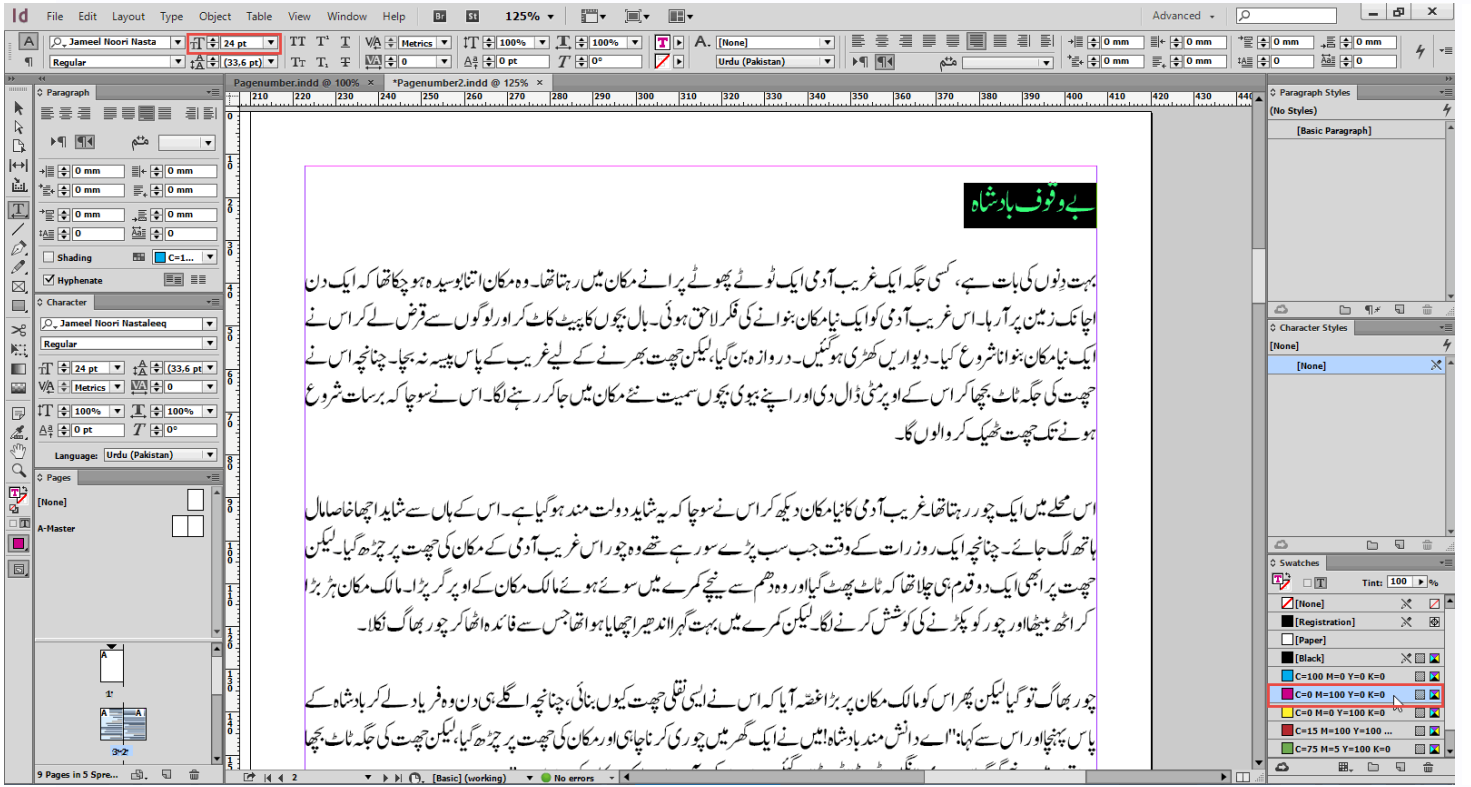
4. اب پیراگراف اسٹائل مینو سے نیا اسٹائل بنائیں اور اس پر ڈبل کلک کر کے اسکا نام ہیڈنگ رکھ دیں
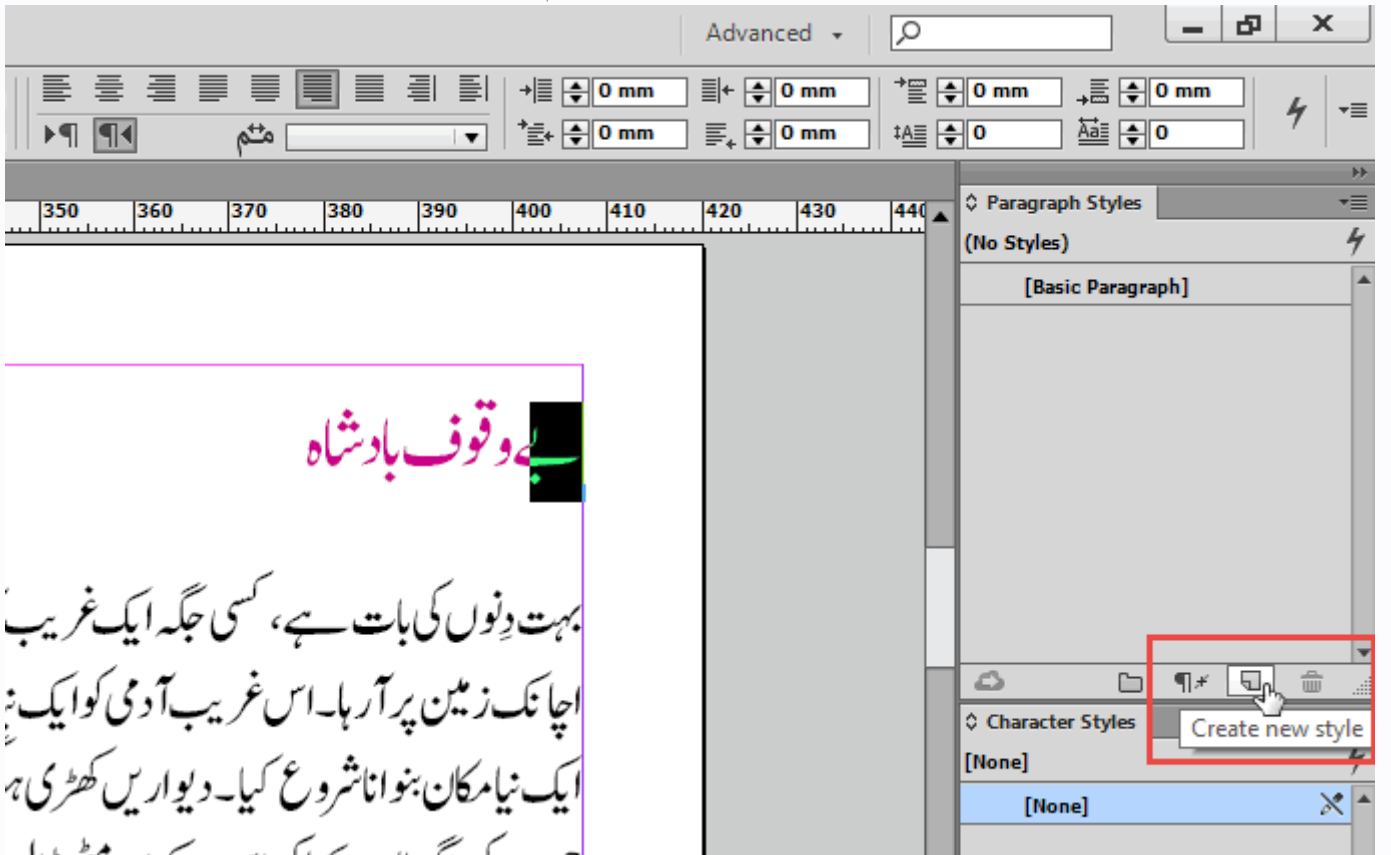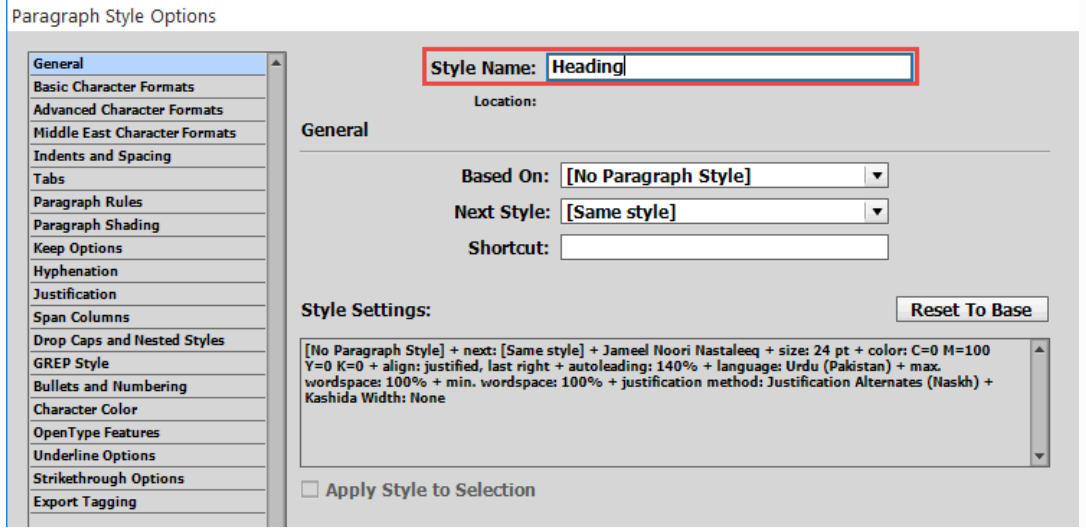
5. یوں باقی تمام کہانیوں کے ٹائیٹل کو باری باری سلیکٹ کریں اور ہیڈنگ اسٹائل اپلائی کر دیں۔

6. اسی طرح سادھے متن کو بھی سلیکٹ کر کے ایک نیا پیراگراف اسٹائل بنالیں اور اسکا نام نارمل رکھ دین
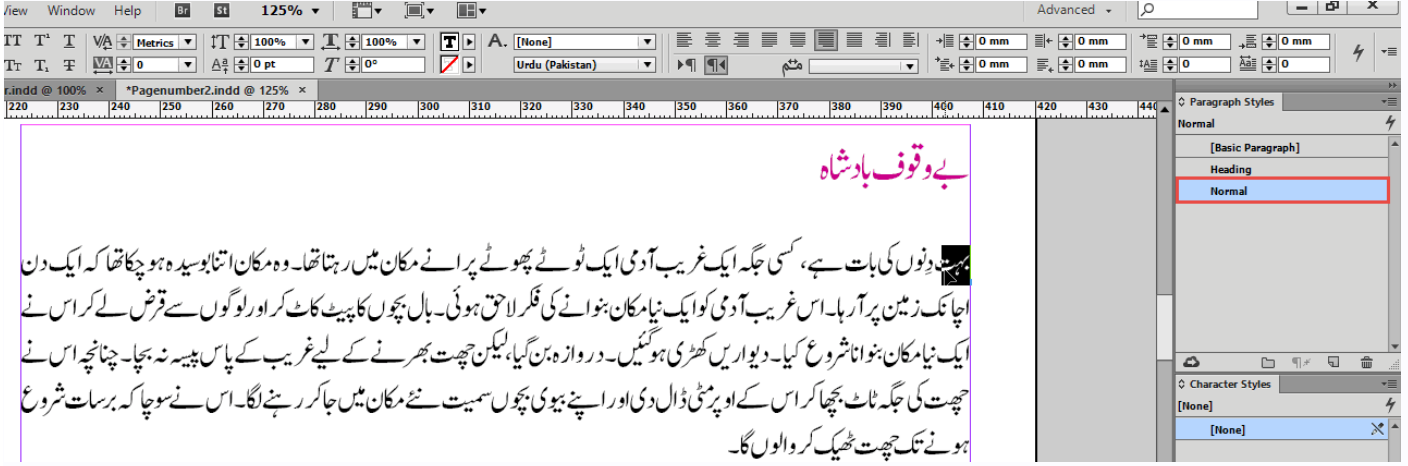
7. اب اسے ماسٹر نامی ماسٹر پیج پر ڈبل کریں اور اسکے صفحات کے بائیں ترین اور دائیں ترین سمت میں ایک جتنے سائز کے دو عدد ٹیکسٹ باکس بنا لیں:
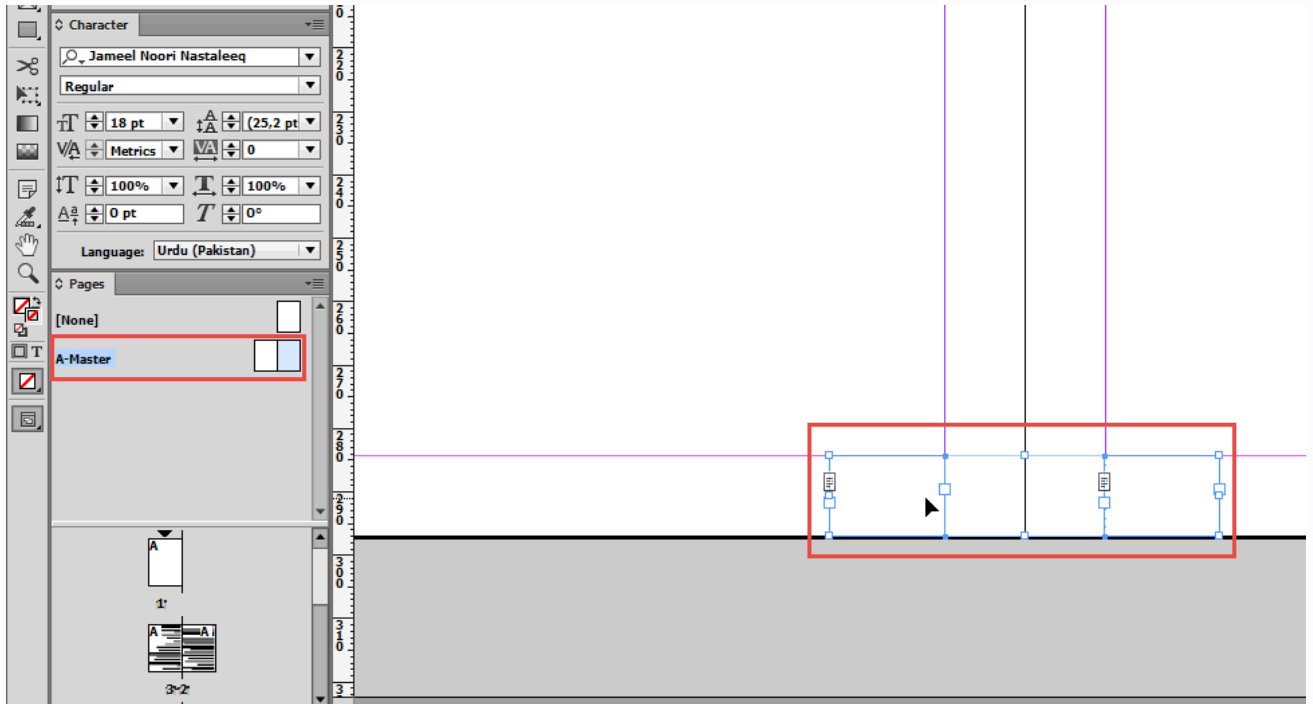
8. ان دونوں ٹیکسٹ باکسز کی فارمیٹنگ نارمل کر دیں۔ اور پھر ٹائپ مینو سے کرنٹ پیج نمبر ڈبل کلک کر کے ایڈ کرلیں
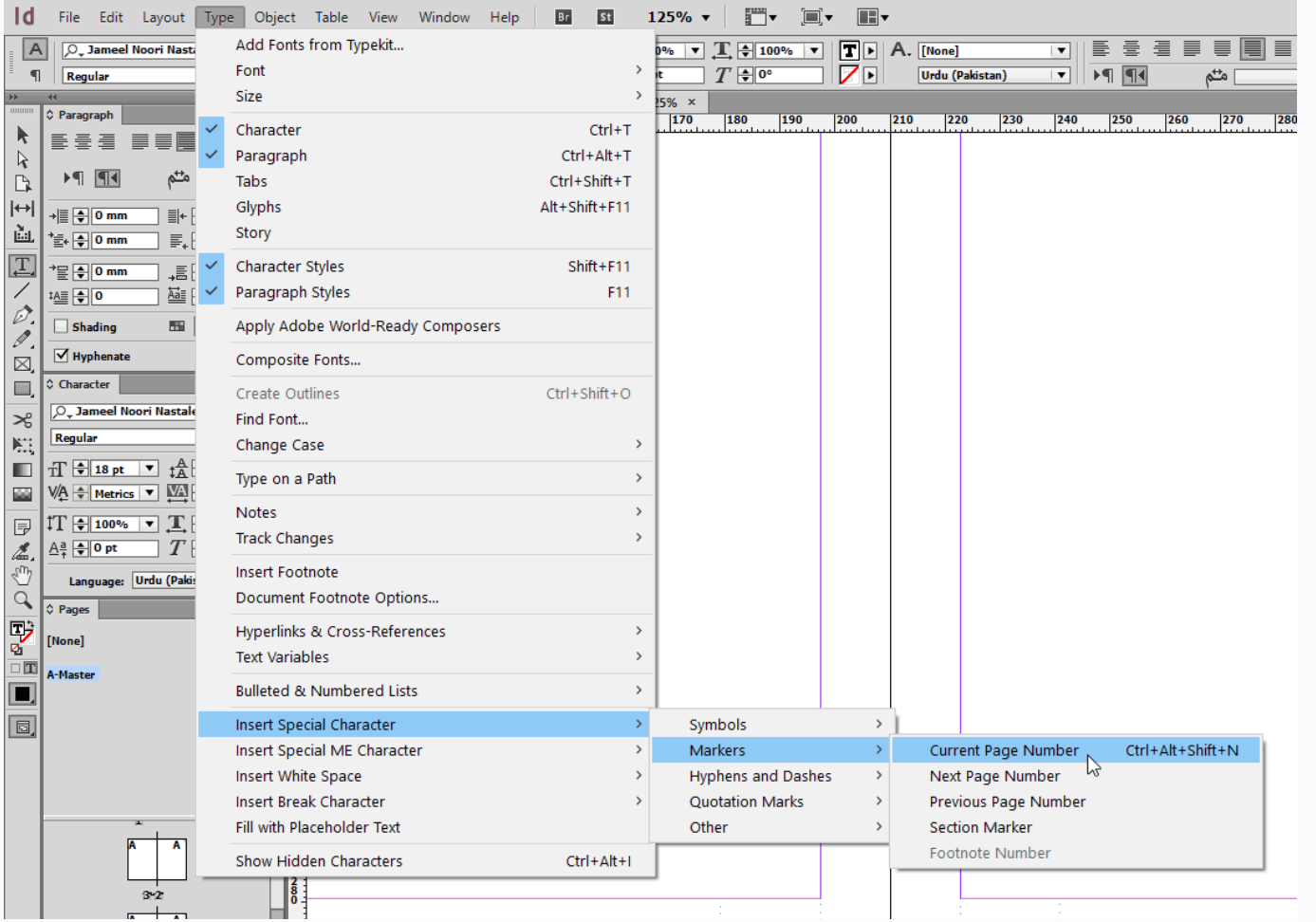
9. صفحہ نمبر دو اور تین پر واپس جانے پر یہ پیج نمبر نظر آئیں گے
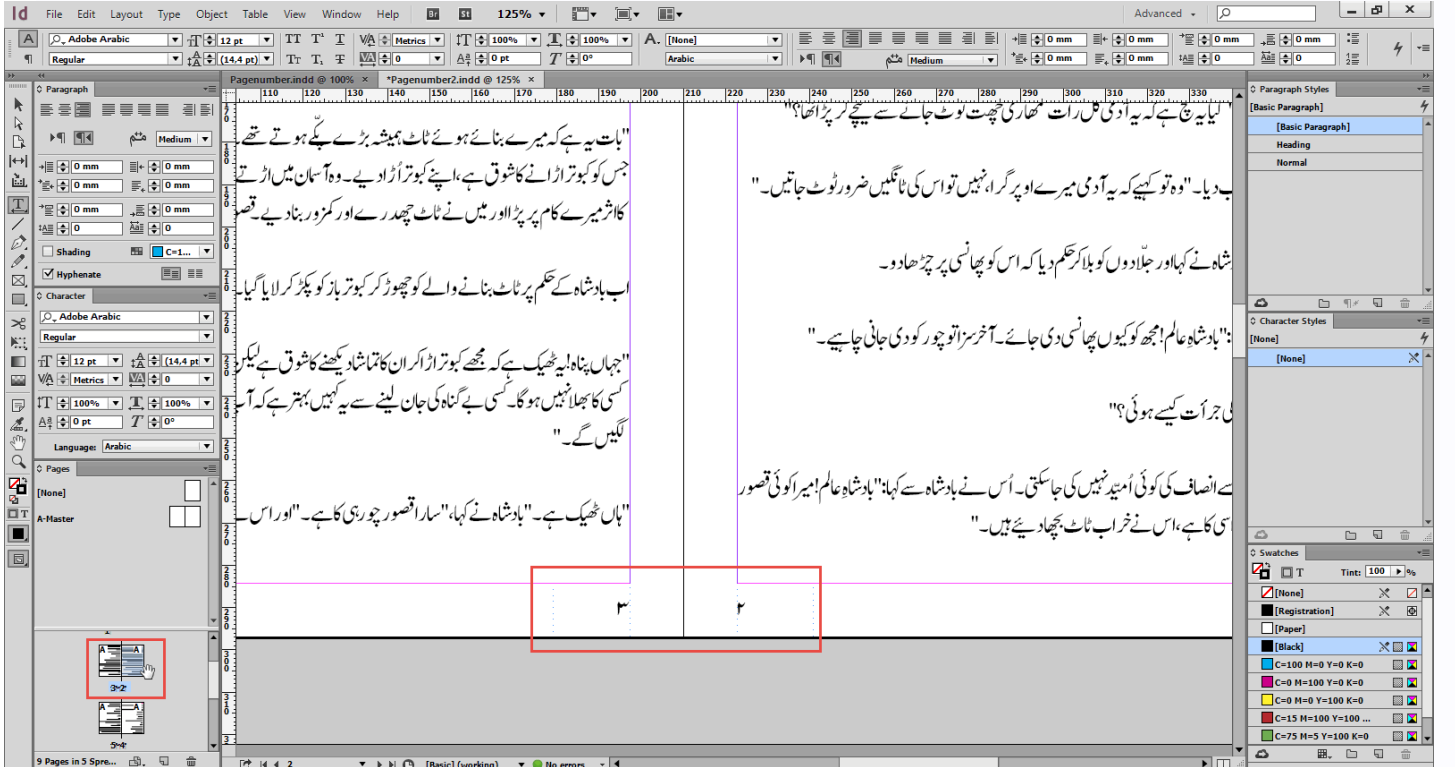
10. چونکہ ہمیں صفحہ نمبر 2 کو صفحہ نمبر 1 سیٹ کرنا ہے، اسلئے اس پر رائٹ کلک کرکے نمبرنگ اینڈ سیکشن منتخب کریں اور اسٹارٹ پیج نمبرنگ 1 کر دیں
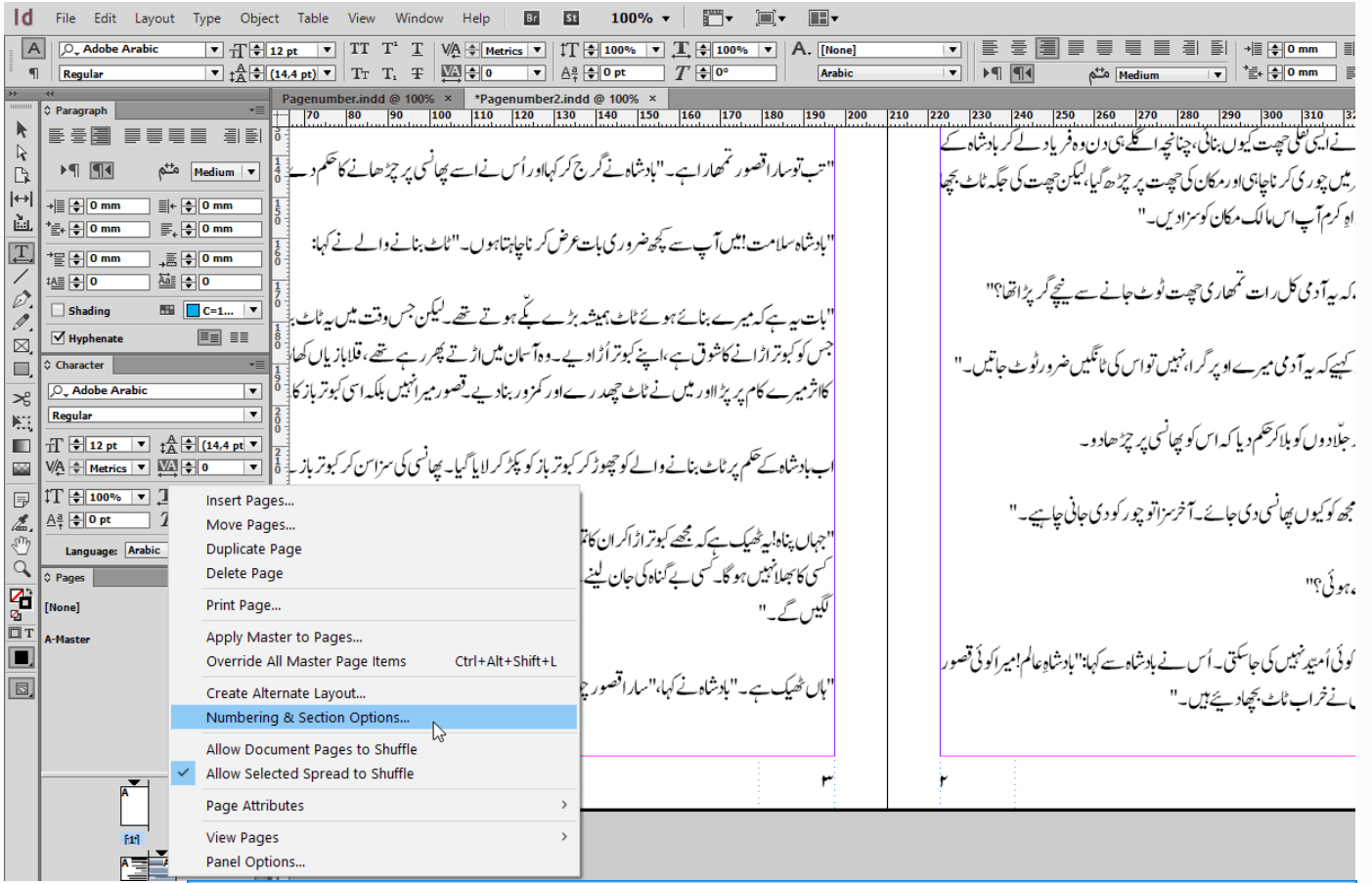
11. پیج نمبرنگ درست کرلینے کے بعد پہلے صفحہ پر جائیں اور لے آؤٹ مینو سے ٹیبل آف کنٹنٹ منتخب کرلیں
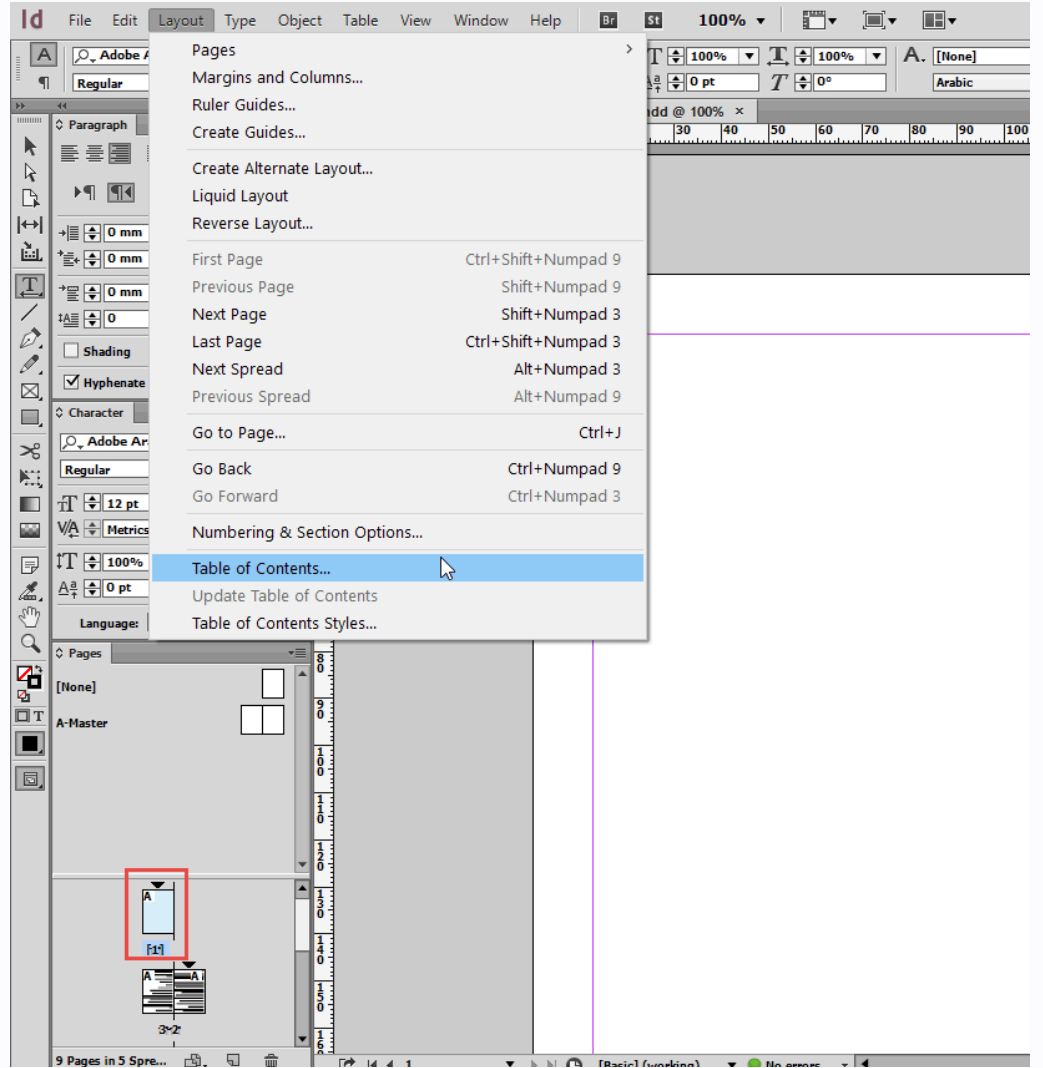
12. یہاں درج ذیل سیٹنگ دے کراوکے دبادیں۔ باآسانی ٹیبل آف کنٹنٹ بن جائے گا
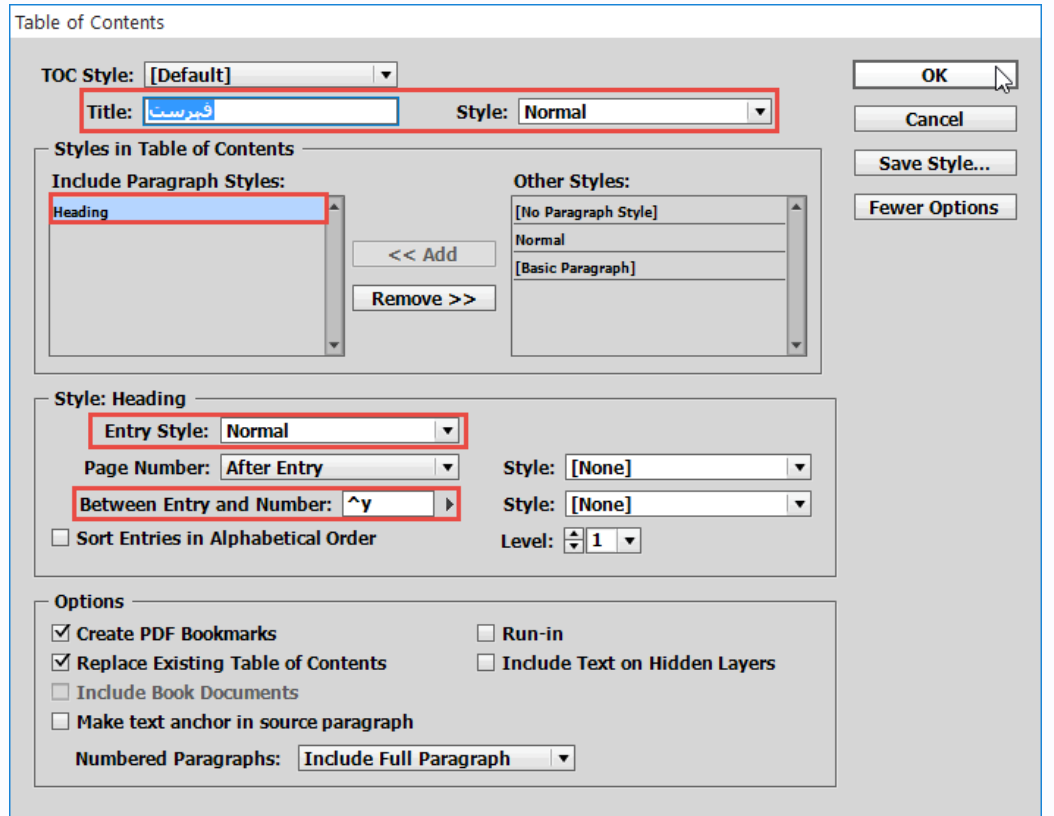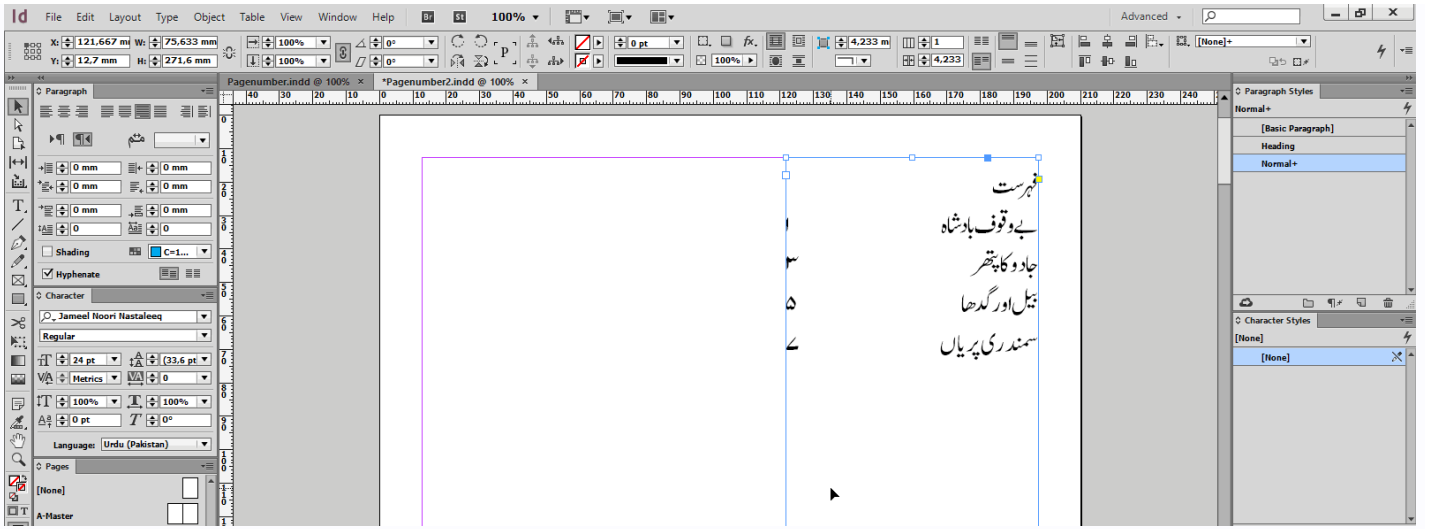
13. ٹیبل آف کنٹنٹ بنانے کے بعد ماسٹر پیج پر جائیں اور ٹاپ ٹیکسٹ میں کتاب کا نام اور باٹم ٹیکسٹ میں پہلی کہانی کا نام لکھ دیں
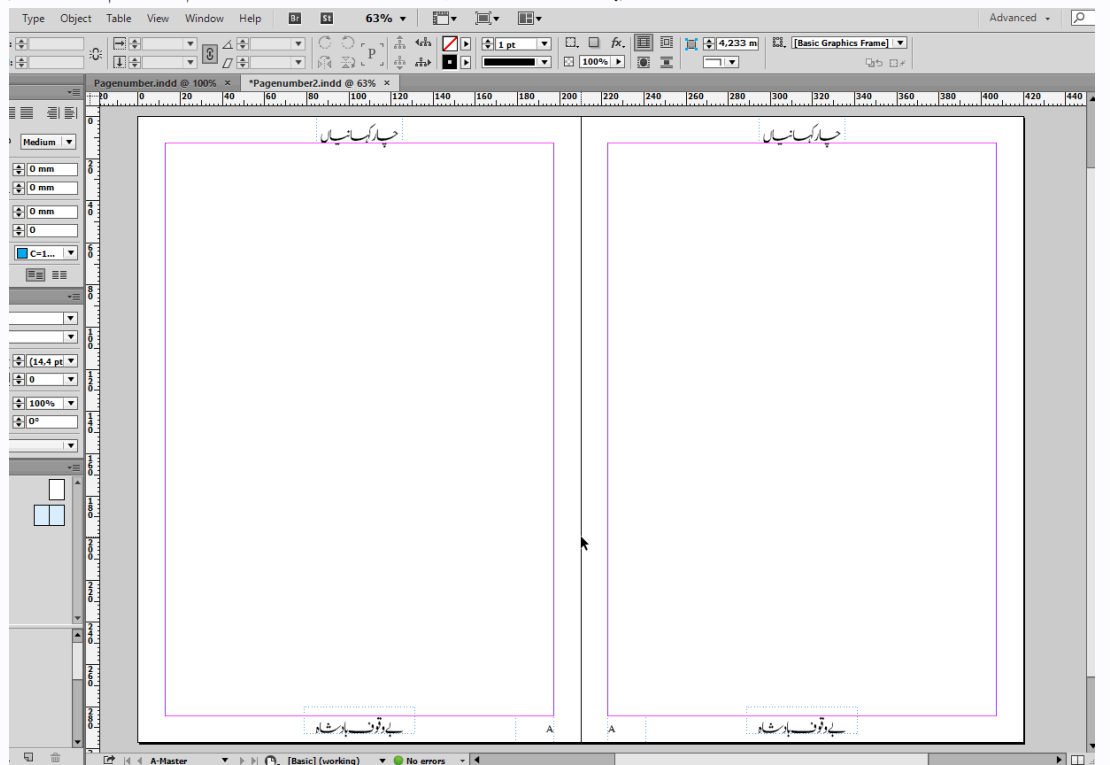
14. ماسٹر پیج پر رائٹ کلک کریں اور آپشنز میں جا کر اس کا نام چپٹر ایک رکھ دیں
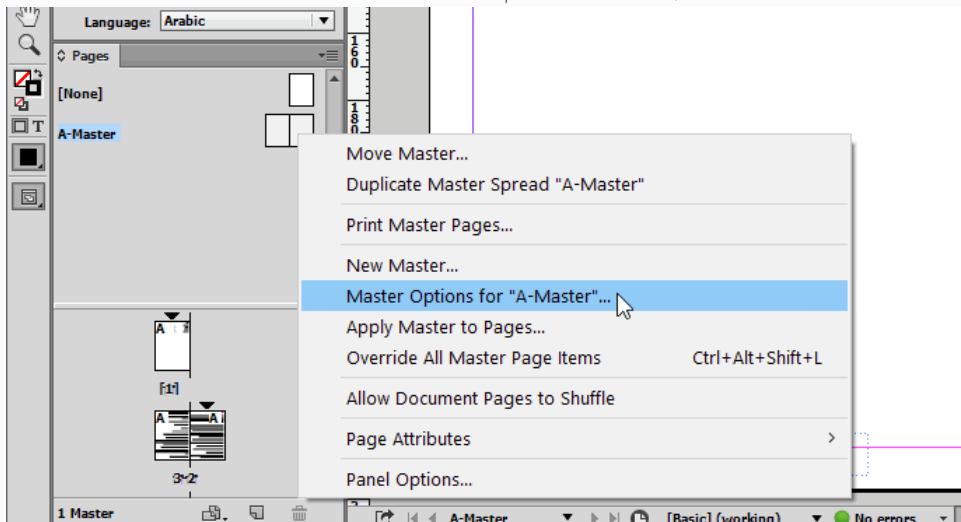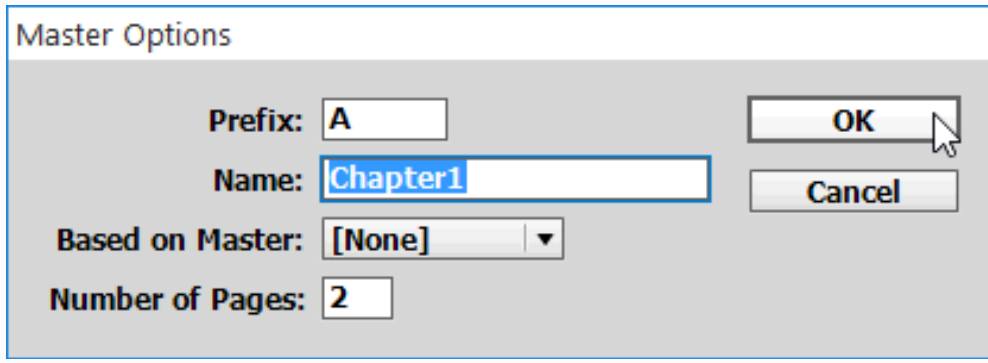
15. اب اسپر دوبارہ رائٹ کلک کریں اور ڈپلیکیٹ کر کے 4 چیپٹرز اور ایک ٹیبل آف کنٹنٹ کیلئے ماسٹر پیجز بنا لیں
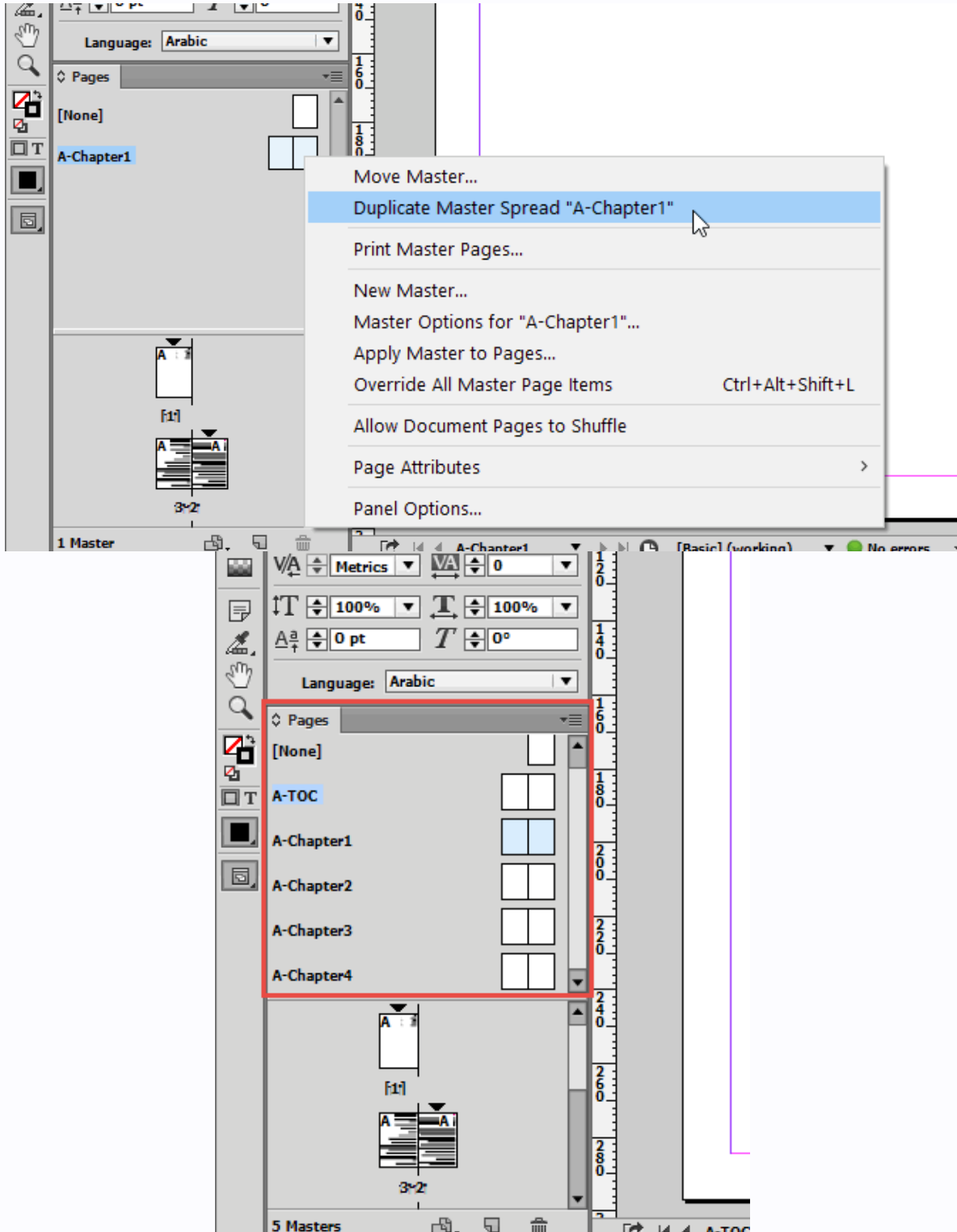
16. ان ماسٹر پیجز میں باٹم ٹیکسٹ کہانی کے حساب سے سیٹ کریں اور مطلوبہ صفحات پر اپلائی کر دیں۔ ماسٹر پیج اپلائی کرنے کیلئے اسے ماؤس سے پکڑ کر صفحہ پر ڈریگ اینڈ ڈراپ کریں۔ ٹیبل آف کنٹنٹ والے ماسٹر پیج کی بھی اسی طرح صفائی کر کے پہلے صفحہ پر اپلائی کر دیں۔
17. تمام اسٹیپ درست کر لینے کے بعد درج ذیل نتیجہ آئے گا

چار کہانیاں

فہرست

بے وقوف بادشاہ

بہت دِنوں کی بات ہے، کسی جگہ ایک غریب آدمی ایک ٹوٹے پھوٹے پرانے مکان میں رہتا تھا۔ وہ مکان اتنا بوسیدہ ہو چکا تھا کہ ایک دن اچانک زمین پر آ رہا۔ اس غریب آدمی کو ایک نیا مکان بنوانے کی فکر لاحق ہوئی۔ بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر اور لوگوں سے قرض لے کر اس نے ایک نیا مکان بنوانا شروع کیا۔ دیواریں کھڑی ہو گئیں۔ دروازہ بن گیا، لیکن چھت بھرنے کے لیے غریب کے پاس پیسہ نہ بچا۔ چنانچہ اس نے چھت کی جگہ ٹاٹ بچھا کر اس کے اوپر مٹی ڈال دی اور اپنے بیوی بچوں سمیت نئے مکان میں جا کر رہنے لگا۔ اس نے سوچا کہ برسات شروع ہونے تک چھت ٹھیک کروالوں گا۔

اس محلے میں ایک چور رہتا تھا۔ غریب آدمی کا نیا مکان دیکھ کر اس نے سوچا کہ یہ شاید دولت مند ہو گیا ہے۔ اس کے ہاں سے شاید اچھا خاصا مال ہاتھ لگ جائے۔ چنانچہ ایک روز رات کے وقت جب سب پڑے سو رہے تھے وہ چور اس غریب آدمی کے مکان کی چھت پر چڑھ گیا۔ لیکن چھت پر ابھی ایک دو قدم ہی چلا تھا کہ ٹاٹ پھٹ گیا اور وہ دھم سے نیچے کمرے میں سوئے ہوئے مالک مکان کے اوپر گر پڑا۔ مالک مکان ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا اور چور کو پکڑنے کی کوشش کرنے لگا۔ لیکن کمرے میں بہت گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا جس سے فائدہ اٹھا کر چور بھاگ نکلا۔

چور بھاگ تو گیا لیکن پھر اس کو مالک مکان پر بڑا غصّہ آیا کہ اس نے ایسی نقلی چھت کیوں بنائی، چنانچہ اگلے ہی دن وہ فریاد لے کر بادشاہ کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: "اے دانش مند بادشاہ! میں نے ایک گھر میں چوری کرنا چاہی اور مکان کی چھت پر چڑھ گیا، لیکن چھت کی جگہ ٹاٹ بچھا ہوا تھا۔ میں نیچے گر گیا اور میری ٹانگیں ٹوٹتے ٹوٹتے رہ گئیں۔ ازراہِ کرم آپ اس مالک مکان کو سزا دیں۔"

بادشاہ نے مالک مکان کو پکڑ بلوایا اور اس سے پوچھا: "کیا یہ سچ ہے کہ یہ آدمی کل رات تمھاری چھت ٹوٹ جانے سے نیچے گر پڑا تھا؟"

"جی ہاں حضور! بالکل سچ ہے۔" مالک مکان نے جواب دیا۔ "وہ تو کہیے کہ یہ آدمی میرے اوپر گرا، نہیں تو اس کی ٹانگیں ضرور ٹوٹ جاتیں۔"

"اگر یہ سچ ہے تو ہم تم کو موت کی سزا سناتے ہیں۔" بادشاہ نے کہا اور جلّادوں کو بلا کر حکم دیا کہ اس کو پھانسی پر چڑھا دو۔

غریب مالک مکان بادشاہ کے قدموں پر گر پڑا اور کہا: "بادشاہِ عالم! مجھ کو کیوں پھانسی دی جائے۔ آخر سزا تو چور کو دی جانی چاہیے۔"

"چُپ ہو جاؤ!" بادشاہ گرجا۔ "تمھیں مجھ کو نصیحت کرنے کی جرأت کیسے ہوئی؟"

غریب مالک مکان نے دیکھا کہ اس طرح بادشاہ سے انصاف کی کوئی اُمید نہیں کی جا سکتی۔ اُس نے بادشاہ سے کہا: "بادشاہِ عالم! میرا کوئی قصور نہیں ہے۔ ٹاٹ تو راج مزدور نے بچھایا ہے۔ قصور اسی کا ہے، اس نے خراب ٹاٹ بچھا دیئے ہیں۔"

تب بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کو رِہا کر دیا جائے اور راج مزدور کو پھانسی پر چڑھا دیا جائے۔ بادشاہ کے سپاہی فوراً جا کر راج مزدور کو پکڑ لائے۔ جب اس کو پھانسی کے پھندے کے نیچے کھڑا کر دیا گیا تو اس نے کہا کہ مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنا ہے۔ بادشاہ نے اجازت دی تو اس نے کہا:

"بادشاہِ عالم! میرا کوئی قصور نہیں ہے۔ سارا قصور اس آدمی کا ہے جس نے وہ ٹاٹ بنائے ہیں۔ اگر اس نے ٹاٹ پکے اور مضبوط بنائے ہوتے تو ان پر کوئی بھی چلتا وہ نہ پھٹتے۔"

بادشاہ کے حکم پر راج مزدور کو بھی چھوڑ دیا گیا اور ٹاٹ بنانے والے کو پکڑ کر لایا گیا۔

اسے بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا تو بادشاہ نے اس سے پوچھا،

" کیا ٹاٹ تم نے بنائے تھے؟"

"جی ہاں، حضور، میں نے ہی بنائے تھے۔" اس آدمی نے جواب دیا۔

"تب تو سارا قصور تمھارا ہے۔" بادشاہ نے گرج کر کہا اور اُس نے اسے پھانسی پر چڑھانے کا حکم دے دیا۔

"بادشاہ سلامت! میں آپ سے کچھ ضروری بات عرض کرنا چاہتا ہوں۔" ٹاٹ بنانے والے نے کہا:

"بات یہ ہے کہ میرے بنائے ہوئے ٹاٹ ہمیشہ بڑے پکّے ہوتے تھے۔ لیکن جس وقت میں یہ ٹاٹ بنا رہا تھا، اُسی وقت میرے ایک پڑوسی نے جس کو کبوتر اڑانے کا شوق ہے، اپنے کبوتر اُڑا دیے۔ وہ آسمان میں اڑتے پھر رہے تھے، قلابازیاں کھا رہے تھے۔ میں ان کا تماشا دیکھنے لگا۔ اس کا اثر میرے کام پر پڑا اور میں نے ٹاٹ چھدرے اور کمزور بنا دیے۔ قصور میرا نہیں بلکہ اسی کبوتر باز کا ہے۔"

اب بادشاہ کے حکم پر ٹاٹ بنانے والے کو چھوڑ کر کبوتر باز کو پکڑ کر لایا گیا۔ پھانسی کی سزا سن کر کبوتر باز نے بادشاہ سے کہا،

"جہاں پناہ! یہ ٹھیک ہے کہ مجھے کبوتر اڑا کر ان کا تماشا دیکھنے کا شوق ہے لیکن اس میں کیا برائی ہے؟ اگر آپ مجھے پھانسی پر چڑھوا دیں گے تو اس سے کسی کا بھلا نہیں ہو گا۔ کسی بے گناہ کی جان لینے سے یہ کہیں بہتر ہے کہ آپ چور ہی کو قتل کرا دیں۔ تب لوگ چین اور آرام سے زندگی بسر کرنے لگیں گے۔"

"ہاں ٹھیک ہے۔" بادشاہ نے کہا، "سارا قصور چور ہی کا ہے۔" اور اس نے حکم دیا،

سمندری پریاں

ایک وقت ایسا بھی تھا کہ سمندر میں کوئی پری نہیں رہتی تھی۔ سمندر میں رہنے والی مخلوق کو معلوم تھا کہ پریاں تمام جان دار چیزوں پر نہایت مہربان ہوتی ہیں۔ جب ان میں کوئی دکھ بیماری یا مصیبت ہوتی ہے تو وہ ان کا پورا پورا خیال رکھتی ہیں، اس لیے سب رنجیدہ تھے کہ ہم نے ایسی کیا خطا کی ہے، جو ہمارے ہاں پریاں آکر نہیں رہتیں۔ چنانچہ سمندر کے سارے رہنے والوں نے پرستان میں اپنا ایلچی بھیجا اور وہاں کے بادشاہ سے درخواست کی کہ کچھ پریاں سمندر میں بھی بسنے کے لیے بھیج دی جائیں، تاکہ ہمارے آڑے وقتوں پر کام آجائیں۔

ایلچی جب پرستان کے بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کی "جو پریاں ہمارے ہاں آکر رہیں گی، ہم ان کے ساتھ نہایت مہربانی سے پیش آئیں گے اور انھیں خوش رکھنے میں حتی المقدور کوئی کسر نہیں اٹھا رکھیں گے۔"

بادشاہ اپنی درباری پریوں سے مخاطب ہو کر بولا "تم نے سنا، سمندر کا ایلچی ہمارے پاس کیا درخواست لے کر آیا ہے؟ اب بتاؤ، تم وہاں جانا اور نیلے سمندر کے پانی کے نیچے رہنا پسند کرتی ہو؟"

پریوں نے کانپ کر کہا: "ہم وہاں جانے اور رہنے کے لیے بالکل تیار نہیں۔ ہم یہیں خوش ہیں۔" اس کے بعد بادشاہ نے جنگل کی پریوں کو بلایا اور ان سے پوچھا کہ سمندر میں جا کر رہنے میں تمھاری کیا مرضی ہے؟ وہ بھی سب سر ہلا کر کہنے لگیں کہ یہ ہرے بھرے جنگل، پھلوں پھولوں سے لدے ہوئے باغات، ان میں بولتی چڑیاں اور کلیلیں کرتے ہوئے جانور چھوڑ کر کہیں جانا ہمیں گوارا نہیں۔ بادشاہ نے اسی طرح باری باری تمام پریوں کی مرضی معلوم کی اور سب نے سمندر میں جانے سے کھلم کھلا انکار کر دیا۔ اب صرف پانی کی پریاں رہ گئی تھیں۔ آخر میں بادشاہ ان کی طرف مخاطب ہوا اور یہ دیکھ کر ہر ایک کو حیرت ہوئی کہ وہ بلا جھجک فوراً تیار ہو گئیں اور کہنے لگیں "ہم تو خدا سے چاہتے تھے کہ کسی طرح ان ندی نالوں، تالابوں، کنوؤں اور باؤلیوں سے باہر نکلیں۔ گھر بیٹھے ہماری مراد پوری ہوئی۔ اتنے لمبے چوڑے اور گہرے سمندر کا کیا کہنا ہے۔ ہمارے اچھلنے کودنے، بھاگنے دوڑنے کے لیے اس سے زیادہ اچھی کون سی جگہ ہو سکتی ہے؟ وہاں ہزاروں لاکھوں قسم کی مچھلیاں ہیں اور مچھلیوں کے علاوہ طرح طرح کے عجائبات۔ اب جہاں جہاں ہم رہتے ہیں، ان میں چند مچھلیوں اور چھوٹے چھوٹے جھینگا جیسے جانوروں کے سوا کیا رکھا ہے؟ بڑے سے بڑا دریا بھی ہمارے لیے کافی نہیں، جب کہ ندی نالوں کو ہم قید خانے سے کم نہیں سمجھتے۔ حضور! ہماری اس سے بڑھ کر کوئی تمنا نہیں کہ ہم سمندر کی پریاں بن جائیں۔ ہاں ایک بات کا خیال رہے کہ ہم پانی میں کس طرح رہ سکیں گے؟ دوسرے اپنے تمام زندگی بھر کے ساتھیوں کو اچانک چھوڑنے کے خیال سے دل دکھتا ہے۔ ہمیشہ کے لیے ہم کو انھیں خدا حافظ کہنا پڑے گا اور پھر ہم اپنے پیارے بادشاہ اور ملکہ کی صورت بھی شاید کبھی نہ دیکھ سکیں۔"

بادشاہ نے کہا "نہیں، ایسا نہیں ہوگا۔ ان باتوں کا ذرا خیال نہ کرو۔ جب تمھارا دل چاہے، روزانہ رات کے وقت تم اوپر آسکتی ہو اور چاندنی رات میں ہم میں سے بعض پریاں سمندر کے کنارے ریت پر جا کر تمھارے ساتھ کھیلا کودا اور گایا بجایا کریں گی، لیکن دن میں ہم سب اپنا اپنا کام کریں گے، البتہ ہمارا ایک دوسرے سے ملنا دشوار ہے۔ رہا سمندر کے اندر ہر وقت رہنا، یہ معمولی بات ہے۔ میں تمھاری موجودہ صورت تبدیل کر دوں گا اور تم کو پانی میں رہنے سے کوئی دقت نہیں اٹھانا پڑے گی۔ پاؤں کی جگہ تمھاری مچھلیوں کی سی دمیں پیدا ہو جائیں گی اور پھر تم

سمندر کی ہر مخلوق کی طرح بخوبی تیرا کرو گی۔ بلکہ ان سے بھی زیادہ پھرتی کے ساتھ۔"

بادشاہ کی یہ تقریر سن کر سمندر کا ایلچی بھی خوش ہو گیا کہ ان کی عرض بھی قبول ہو گئی اور سمندر کی نئی پریاں بھی خوش تھیں کہ انھیں سمندر کی نئی حکومت ملی۔ چناں چہ جب یہ پانی کی پریاں سمندر کے کنارے پہنچیں تو ان کے چھوٹے چھوٹے پاؤں آپس میں جڑ کر ایسی خوبصورت چھوٹی چھوٹی مچھلیوں کی دمیں بن گئے کہ ان کے تصور میں بھی نہیں آسکتا تھا اور وہ اپنے ہاتھوں سے پانی چیرتی اور تیرتی ہوئی اپنے گھر کی طرف چلی گئیں۔

پریوں کو سمندر میں کرنے کے لیے بے انتہا کام تھے، کیوں کہ سارے بڑے جانور چھوٹوں کو ستایا اور مار ڈالا کرتے تھے۔ اب تک وہاں کوئی ایسا نہ تھا، جو ان باتوں کا انتظام کرتا، ظالموں سے مظلوموں کو بچاتا اور جسے سمندر کی سطح پر امن قائم کرنے کا خیال آتا۔

پریوں کے لیے یہ کام کم نہ تھے، امن و امان پیدا کرنا چھوٹی سی بات نہیں، لیکن تم جانتے ہو کہ پریوں کے پاس وقت کی کمی نہیں اور وہ کبھی تھکتی نہیں، اس لیے مصروف ہو کر وہ اتنی خوش ہوئیں کہ پورے ایک مہینے تک چاندنی رات میں بھی کھیلنے کودنے کے لیے سمندر کے کنارے پر نہ آئیں۔

جب تیس راتیں لگاتار گزر گئیں اور کوئی پری باہر نہ آئی تو آخر کار بادشاہ کو فکر ہوئی کہ کہیں کوئی مصیبت تو نہیں آگئی؟ کیا بات ہے کہ پریاں سمندر سے باہر نہیں آئیں۔ اس نے ان کی خبر لینے کے لیے اپنا ایلچی بھیجا۔

ایلچی سمندر میں پریوں کے پاس پہنچا۔ ان کا حال پوچھا اور بادشاہ کا پیغام دیا۔ پریوں نے کہا: "بادشاہ سلامت کی خدمت میں ہماری طرف سے عرض کر دینا کہ ہمیں بھی اپنی سہیلیوں سے اتنے دن تک نہ ملنے کا بہت افسوس ہے۔ ہم کو یہاں آکر اتنی خوشی اور اس قدر مصروفیت رہی کہ معلوم نہ ہوا کہ کتنا وقت گزر گیا۔ آج رات ہم ضرور حاضر ہوں گے اور اب تک جو گزرا ہے، وہ سنائیں گے۔"

رات ہوئی تو پریاں سمندر کے کنارے پانی سے باہر نکل آئیں۔ سارا پرستان ان سے ملنے کے لیے جمع ہو گیا اور جب انھوں نے سمندر کی تہ کے عجیب و غریب حالات اور وہاں کی مخلوق کا ذکر کیا تو بادشاہ، ملکہ اور تمام درباری پریاں حیران رہ گئیں اور بڑی دلچسپی لی۔

بادشاہ نے کہا: "تم بڑی اچھی نیک دل پریاں ہو۔ تم کو اس کا صلہ ملنا چاہیے۔ چوں کہ تمھاری مصروفیت بہت زیادہ ہے اور تمھارا رہنا بھی ٹھہرا دور دراز، اس لیے مناسب ہے کہ تم اپنا بادشاہ بھی الگ بنالو اور لہروں کے نیچے اپنی سلطنت قائم کر لو۔ شاہی خاندان میں سے ایک شہزادہ تمھارا بادشاہ بن سکتا ہے، تم اس کے رہنے کے لیے ایک محل بناؤ، جس میں جا کر وہ رہے اور تم پر حکومت کرے۔"

سمندر کی پریاں خوش ہو گئیں۔ انھوں نے بادشاہ کا شکریہ ادا کیا کہ انھیں اپنا علیحدہ بادشاہ ملا اور اپنی الگ سلطنت حاصل ہوئی۔ وہ اپنے نئے بادشاہ کے محل کی تعمیر کرنے کے لیے سمندر میں چلی گئیں۔

انڈیزائن اسباق قسط ششم (کالم اور تصاویر)

arifkarim نے 'ٹائپوگرافی اور خطاطی' کی ذیل میں اس موضوع کا آغاز کیا، فروری 29, 2016

گو کہ پچھلی قسط میں ہم اپنی طرف سے انڈیزائن اسباق ختم کر چکے تھے لیکن پھر مکرمی زہیر عباس کی طرف سے فرمائش آئی کہ انڈیزائن میں تصویر ڈالنا بھی سکھائیں۔ اسلئے یہ سبق خاص آپکے نام کیا جا تا ہے۔

1. انڈیزائن دیگر اڈوبی پروگرامز جیسے السٹریٹر اور فوٹوشاپ کیساتھ انٹگریٹڈ ہے۔ یوں ان دونوں پروگرامز میں سیو شدہ فائلیں انڈیزائن میں سیدھا ڈریگ اینڈ ڈراپ کر کے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ سب سے پہلے آپ ایک نئی ڈاکومنٹ کھولیں اور مین مینو سے تین کالم بنا لیں

New Document

Document Preset: [Custom]
Intent: Print
Number of Pages: 1 | Facing Pages
Start Page #: 1 | Primary Text Frame
Page Size: A4
Width: 210 mm | Orientation:
Height: 297 mm | Binding:
Columns
Number: 3 | Gutter: 4,233 mm
Margins
Top: 12,7 mm | Left: 12,7 mm
Bottom: 12,7 mm | Right: 12,7 mm
Bleed and Slug
Preview | OK | Cancel

2. اب اس کالم میں کچھ متن اس کتاب سے کاپی پیسٹ کرلیں:

3. انٹر نیٹ سے سورج کی کوئی تصویر اتاریں اور فوٹو شاپ میں لیجا کر اسکی بیگ گراونڈ ڈیلیٹ کر دیں۔ اسی طرح اسکے درمیان میں ایک گول دائرہ بنا کر یہ حصہ بھی ڈیلیٹ کر دیں

File Edit Image Layer Type Select Filter 3D View Window Help

Untitled-1.psd @ 50% (Layer 0, Layer Mask/8)

Navigator Color Swatches

History: Paint Bucket, Deselect (Save), Refine Mask (Save)

Layers Channels Paths

Layer 0

4. اس تصویر کو فوٹوشاپ کے ڈیفالٹ فارمیٹ psd میں سیو کریں اور انڈیزائن میں ڈریگ اینڈ ڈراپ کرلیں
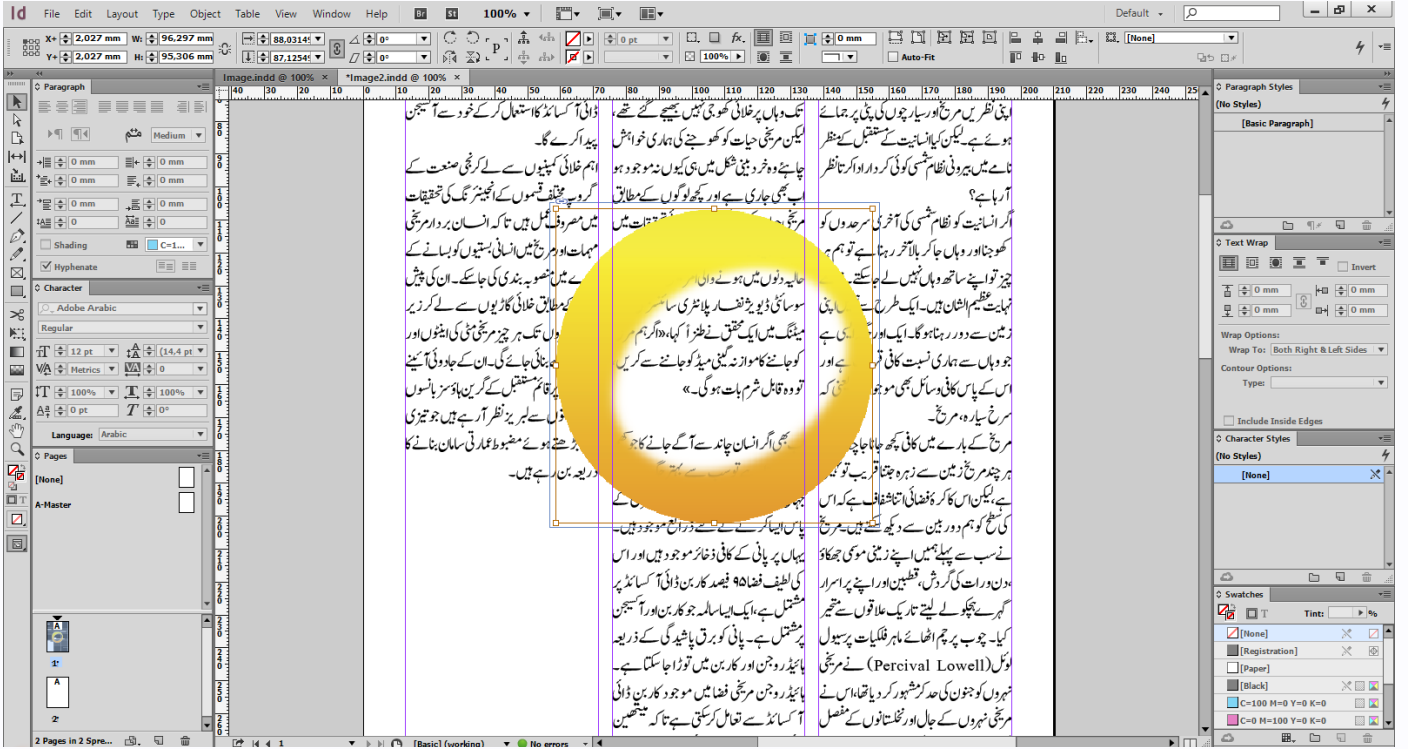
5. اوپر تصویر کے دو فریم نظر آئیں گے۔ نیلا فریم امیج کراپنگ کیلئے جب کہ سرخ فریم امیج کو بڑا چھوٹا کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

6. اب تصویر کو متن کیساتھ ملانے کیلئے Text Wrap مینو میں یہ سیٹنگ دے دیں۔ تصویر متن کیساتھ فٹ ہو جائے گی
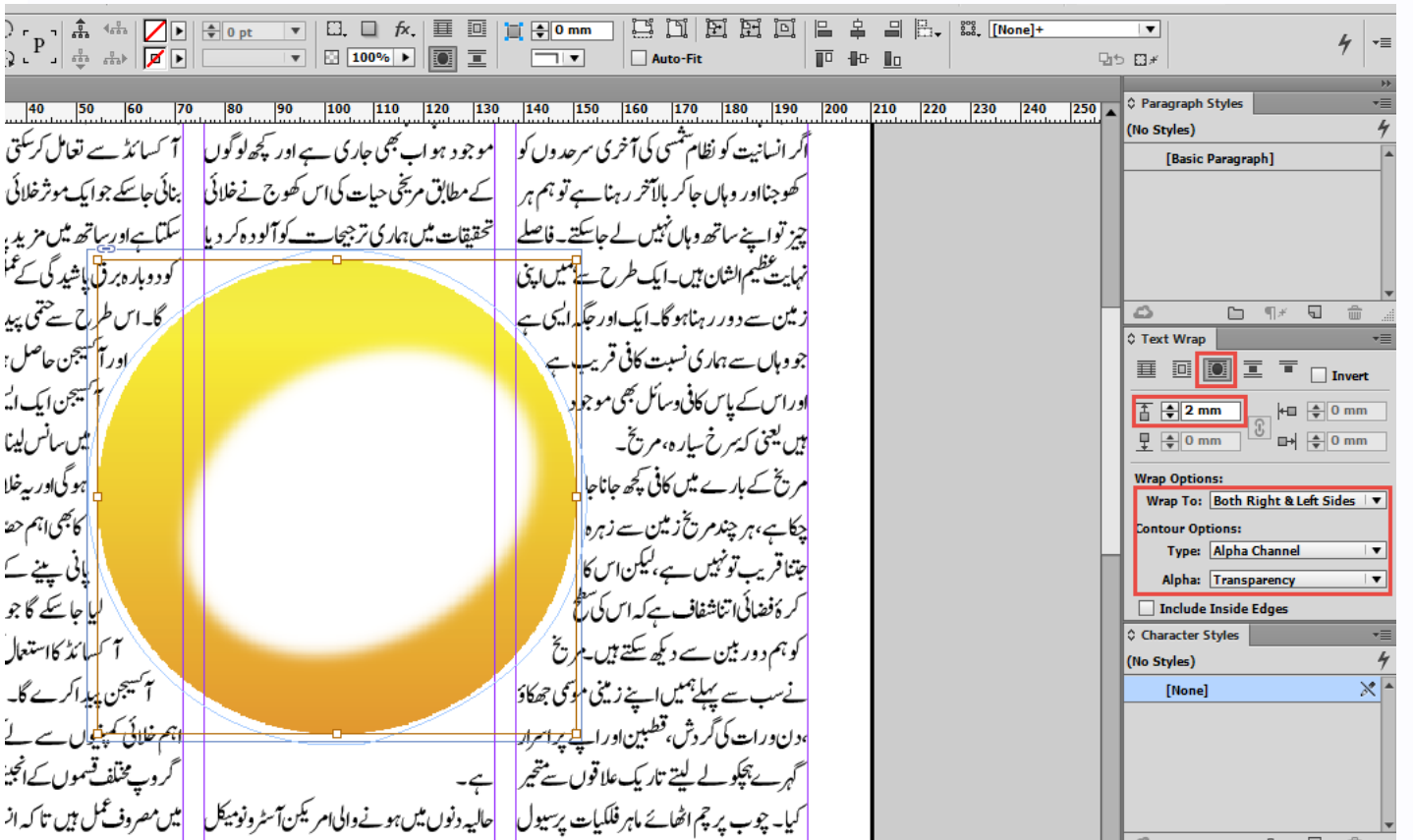
7. اگر تصویر کے اندر متن ڈالنا مقصود ہو تو Text Wrap مینو سے Include Inside Edges منتخب کر لیں:

چیز تو اپنے ساتھ وہاں نہیں لے جاسکتے۔ فاصلے
نہایت عظیم الشان ہیں۔ ایک طرح سے ہمیں اپنی
زمین سے دور رہنا ہوگا۔ ایک اور جگہ ایسی ہے
جو وہاں سے ہماری نسبت کافی قریب ہے
اوراس کے پاس کافی وسائل بھی موجود
ہیں یعنی کہ سرخ سیارہ، مریخ۔
مریخ کے بارے میں کافی کچھ جانا جا
چکا ہے، ہر چند مریخ زمین سے زہرہ
جتنا قریب تو نہیں ہے، لیکن اس کا
کرۂ فضائی اتنا شفاف ہے کہ اس کی سطح
کو ہم دوربین سے دیکھ سکتے ہیں۔ مریخ
نے سب سے پہلے ہمیں اپنے زمینی موسمی جھکاؤ
،دن ورات کی گردش، قطبین اور اپنے پراسرار
گہرے ہچکولے لیتے تاریک علاقوں سے متحیر

تحقیقات میں ہماری ترجیحات کو آلودہ کر دیا
ہے۔

حالیہ دنوں میں ہونے
والی امریکن آسٹرونومیکل سوسائٹی
ڈیویژن فار پلانٹری سائنسز کی ایک میٹنگ
میں ایک محقق نے طنزاً کہا، «اگر ہم مریخ کو
جاننے کا موازنہ گینی میڈ کو جاننے سے کریں،
تو وہ قابل شرم بات ہوگی۔»

اب بھی اگر انسان چاند سے آگے جانے کا جوکھم

کے استعمال میں بھی لیا جا
ڈائی آکسائڈ کا استعمال
پیدا کرے گا۔
اہم خلائی کمپ
صنعت کے
کے انجینئر
مصروف
بردار مریخ
میں انس
کے بارے
سکے۔ ان کی پیش
گاڑیوں سے لے کر
ہر چیز مریخی مٹی کی اینٹوں
جائے گی۔ ان کے جادوئ

8. تمام اسٹیپ درست کرنے کے بعد آخری نتیجہ:

بیرونی نظام شمسی مستقبل میں انسانی سفر کے لئے
کوئی قابل ذکر جگہ نہیں لگتی چہ جائیکہ کہ وہاں
انسانوں کے لئے رہنے کی کوئی بستی بسائی جائے۔
سرد دور اور دور دراز کے گیسی، پتھر اور برف
کے جہاں ہمیں مائل کرنے کے بجائے جان
چھڑاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بنی نوع انسان
چاند پر جا چکی ہے اور اب اگلے پڑاؤ کے لئے
اپنی نظریں مریخ اور سیارچوں کی پٹی پر جمائے
ہوئے ہے۔ لیکن کیا انسانیت کے مستقبل کے منظر
نامے میں بیرونی نظام شمسی کوئی کردار ادا کرتا نظر
آرہا ہے؟

اگر انسانیت کو نظام شمسی کی آخری سرحدوں کو
کھوجنا اور وہاں جا کر بالآخر رہنا ہے تو ہم ہر
چیز تو اپنے ساتھ وہاں نہیں لے جاسکتے۔ فاصلے
نہایت عظیم الشان ہیں۔ ایک طرح سے ہمیں اپنی
زمین سے دور رہنا ہوگا۔ ایک اور جگہ ایسی ہے
جو وہاں سے ہماری نسبت کافی قریب ہے
اوراس کے پاس کافی وسائل بھی موجود
ہیں یعنی کہ سرخ سیارہ، مریخ۔

مریخ کے بارے میں کافی کچھ جانا جا
چکا ہے، ہر چند مریخ زمین سے زہرہ
جتنا قریب تو نہیں ہے، لیکن اس کا
کرۂ فضائی اتنا شفاف ہے کہ اس کی سطح
کو ہم دوربین سے دیکھ سکتے ہیں۔ مریخ
نے سب سے پہلے ہمیں اپنے زمینی موسمی جھکاؤ
،دن ورات کی گردش، قطبین اور اپنے پراسرار
گہرے ہچکولے لیتے تاریک علاقوں سے متحیر
کیا۔ چوب پرچم اٹھائے ماہر فلکیات پرسیول
لوئل (Percival Lowell) نے مریخی
نہروں کو جنون کی حد کر مشہور کر دیا تھا، اس نے
مریخی نہروں کے جال اور نخلستانوں کے مفصل
نقشے بنائے اور قیاس کی بنیاد پر مریخ پر موجود

حیات کے بارے میں کتابیں لکھیں۔ مصنفین
جیسے کہ ویلز، بروز اور بریڈبری نے ان فلکیات
دانوں مثلاً لوئل کے کام سے ہی مواد لے کر
انیسویں اور بیسویں صدی میں سرخ سیارے
سے پیار کی ثقافت کو فروغ دیا۔

ہمیں ان سائنس دانوں اور لکھاریوں کے
ورثے پر چھوڑ دیا گیا۔ ان کے کاموں میں
مریخ کو اس وقت کے دور میں بیان کیا گیا
ہے جب تک وہاں پر خلائی کھوجی نہیں بھیجے
گئے تھے، لیکن مریخی حیات کو کھوجنے کی ہماری
خواہش چاہئے وہ خردبینی شکل میں ہی کیوں نہ
موجود ہو اب بھی جاری ہے اور کچھ لوگوں
کے مطابق مریخی حیات کی اس کھوج نے خلائی
تحقیقات میں ہماری ترجیحات کو آلودہ کر دیا
ہے۔

حالیہ دنوں میں ہونے
والی امریکن آسٹرونومیکل سوسائٹی
ڈیویژن فار پلانٹری سائنسز کی ایک میٹنگ
میں ایک محقق نے طنزاً کہا، «اگر ہم مریخ کو
جاننے کا موازنہ گینی میڈ کو جاننے سے کریں،
تو وہ قابل شرم بات ہوگی۔»

اب بھی اگر انسان چاند سے آگے جانے کا جوکھم
اٹھانا چاہتا ہے تو سب سے بہتر جگہ وہ ہوگی
جہاں ہم زمین کے بغیر بھی رہ سکیں۔ مریخ کے
پاس ایسا کرنے کے لئے ذرائع موجود ہیں۔
یہاں پر پانی کے کافی ذخائر موجود ہیں اور اس
کی لطیف فضا ۹۵ فیصد کاربن ڈائی آکسائڈ پر

مشتمل ہے، ایک ایسا سالمہ جو کاربن اور آکسیجن
پر مشتمل ہے۔ پانی کو برق پاشیدگی کے ذریعہ
ہائیڈروجن اور کاربن میں توڑا جا سکتا ہے۔
ہائیڈروجن مریخی فضا میں موجود کاربن ڈائی
آکسائڈ سے تعامل کر سکتی ہے تاکہ میتھین
بنائی جاسکے جو ایک موثر خلائی راکٹ کا ایندھن ہو
سکتا ہے اور ساتھ میں مزید پانی بھی بنے گا جس
کو دوبارہ برق پاشیدگی کے عمل سے گزرا جاسکے
گا۔ اس طرح سے حتمی پیداوار میں میتھین اور
آکسیجن حاصل ہوں گی۔

آکسیجن ایک ایسی گیس ہے جس میں سانس لینا
ہر کھوجی کی کوشش ہوگی اور یہ خلائی جہاز کے
ایندھن کا بھی اہم حصہ ہوتی ہے۔ مریخی پانی پینے
کے استعمال میں بھی لیا جاسکے گا جو مریخی کاربن
ڈائی آکسائڈ کا استعمال کر کے خود سے آکسیجن
پیدا کرے گا۔

اہم خلائی کمپنیوں سے لے کر نجی
صنعت کے گروپ مختلف قسموں
کے انجینئرنگ کی تحقیقات میں
مصروف عمل ہیں تاکہ انسان
بردار مریخی مہمات اور مریخ
میں انسانی بستیوں کو بسانے
کے بارے میں منصوبہ بندی کی جا
سکے۔ ان کی پیش بینی کے مطابق خلائی
گاڑیوں سے لے کر زیر زمین گھروں تک
ہر چیز مریخی مٹی کی اینٹوں اور سیمنٹ سے بنائی
جائے گی۔ ان کے جادوئی آئینے میں مریخ پر قائم
مستقبل کے گرین ہاؤسز بانسوں کے درختوں
سے لبریز نظر آرہے ہیں جو تیزی سے بڑھتے
ہوئے مضبوط عمارتی سامان بنانے کا ذریعہ بن
رہے ہیں۔

انڈیزائن اسباق آخری قسط (حاشیہ لگائیں)

arifkarim نے ' ٹائپوگرافی اور خطاطی ' کی ذیل میں اس موضوع کا آغاز کیا، مارچ 6, 2016

پچھلی قسط میں ریاض حسین صاحب نے ایک پوسٹ میں حاشیہ لگانے سے متعلق کچھ پوچھا تھا۔ تب ہمیں یاد آیا کہ انڈیزائن میں حاشیہ لگانا تو ہم بھول گئے۔ یوں یہ انڈیزائن اسباق کی آخری قسط آپ کے نام ہوئی

2. انڈیزائن میں حاشیے لگانے کا زبردست نظام موجود ہے۔ جو کم از کم میرے تجربے کے حساب سے ان پیج اور ورڈ کے مقابلہ میں بہت اعلیٰ ہے۔ سب سے پہلے حاشیوں پر مبنی کچھ متن یہاں سے انڈیزائن میں کاپی پیسٹ کر لیں
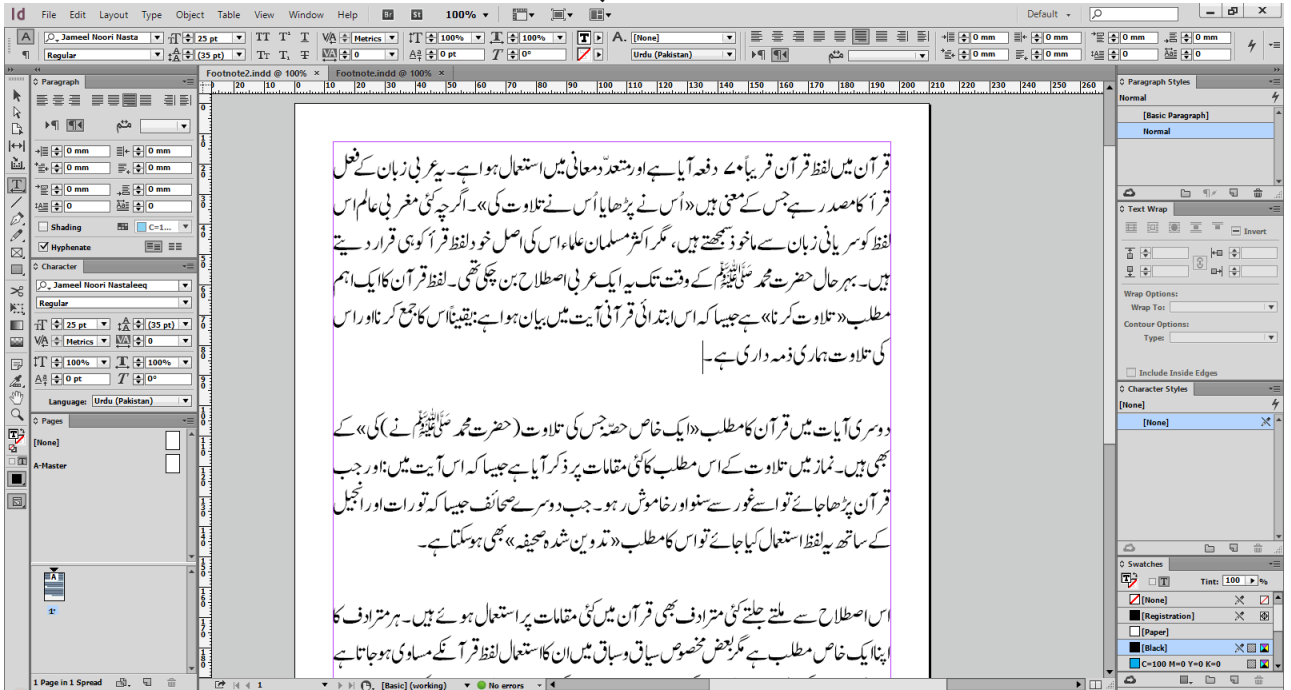
3. اب آخری پیراگراف کے بعد لفظ "حاشیہ" لکھیں اور اسکا سائز باقی متن کے مقابلہ میں قدرے کم کر دیں۔ پھر اسے سلیکٹ کر کے Footnote کے نام سے ایک نیا پیراگراف اسٹائل بنا لیں
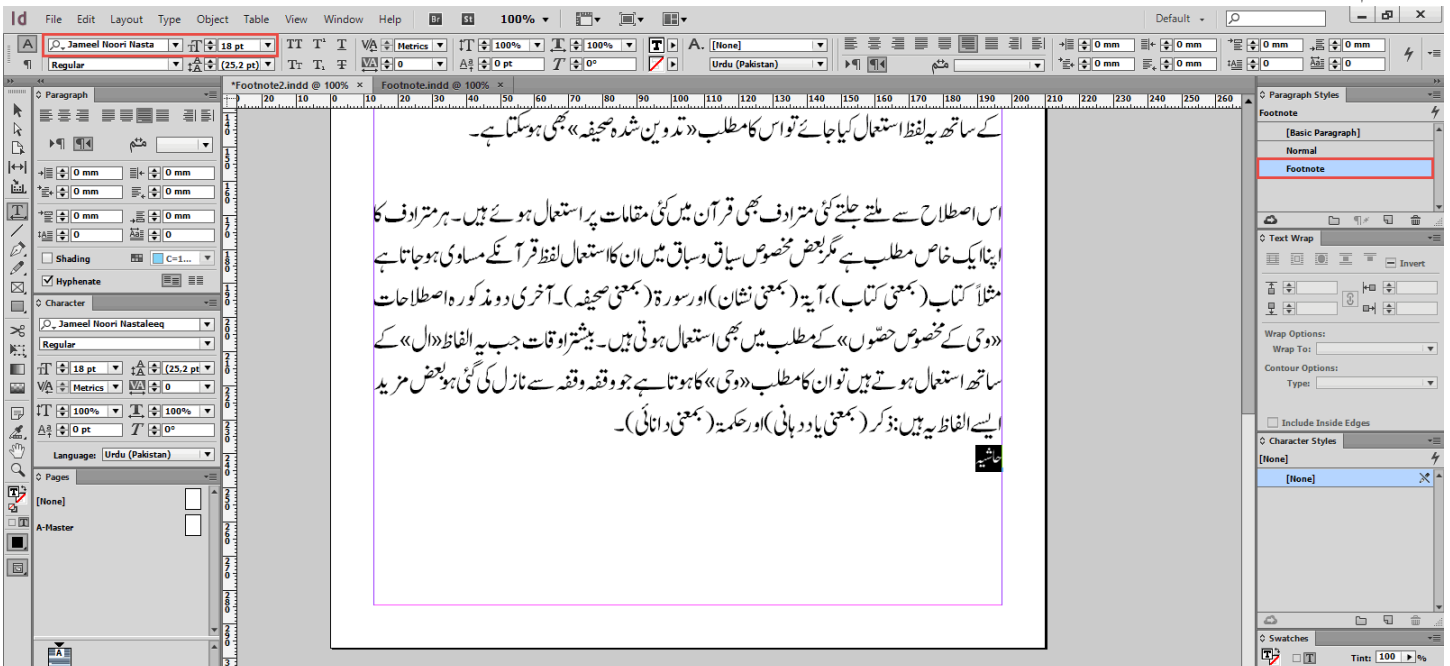
4. ٹائپ مینو سے فوٹ نوٹ آپشنز میں جائیں اور وہاں درج ذیل سیٹنگ دے دیں
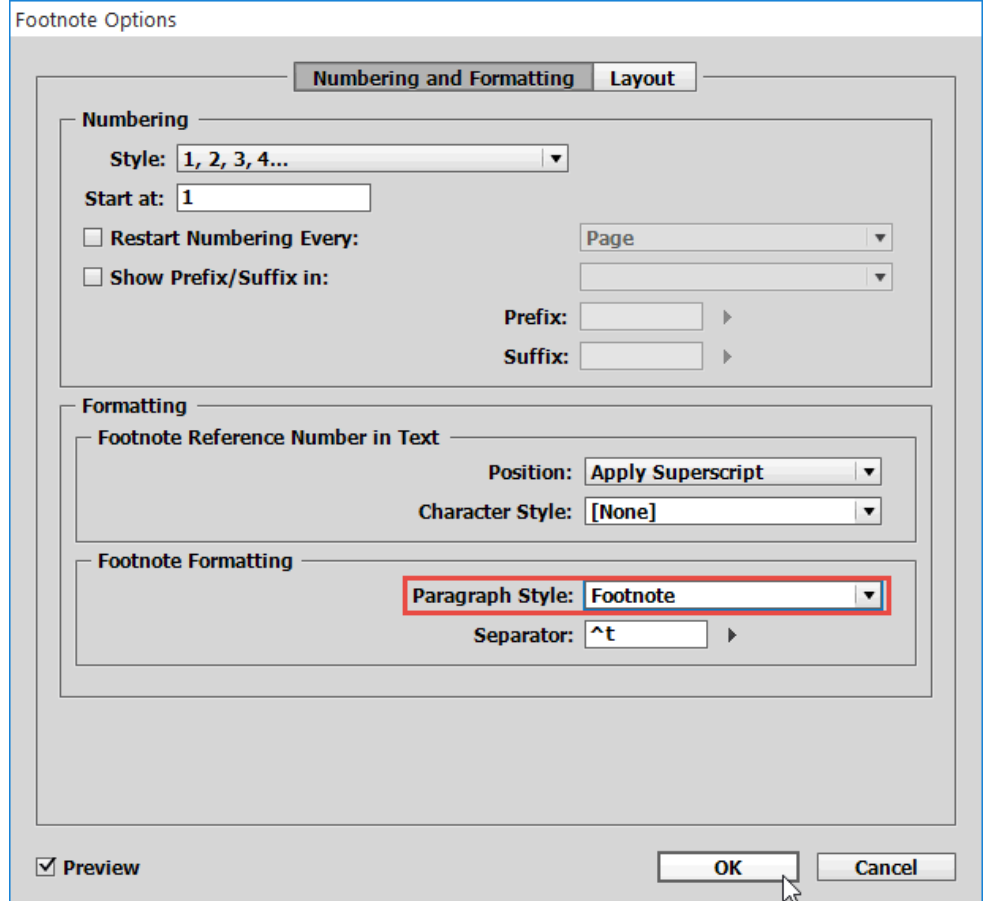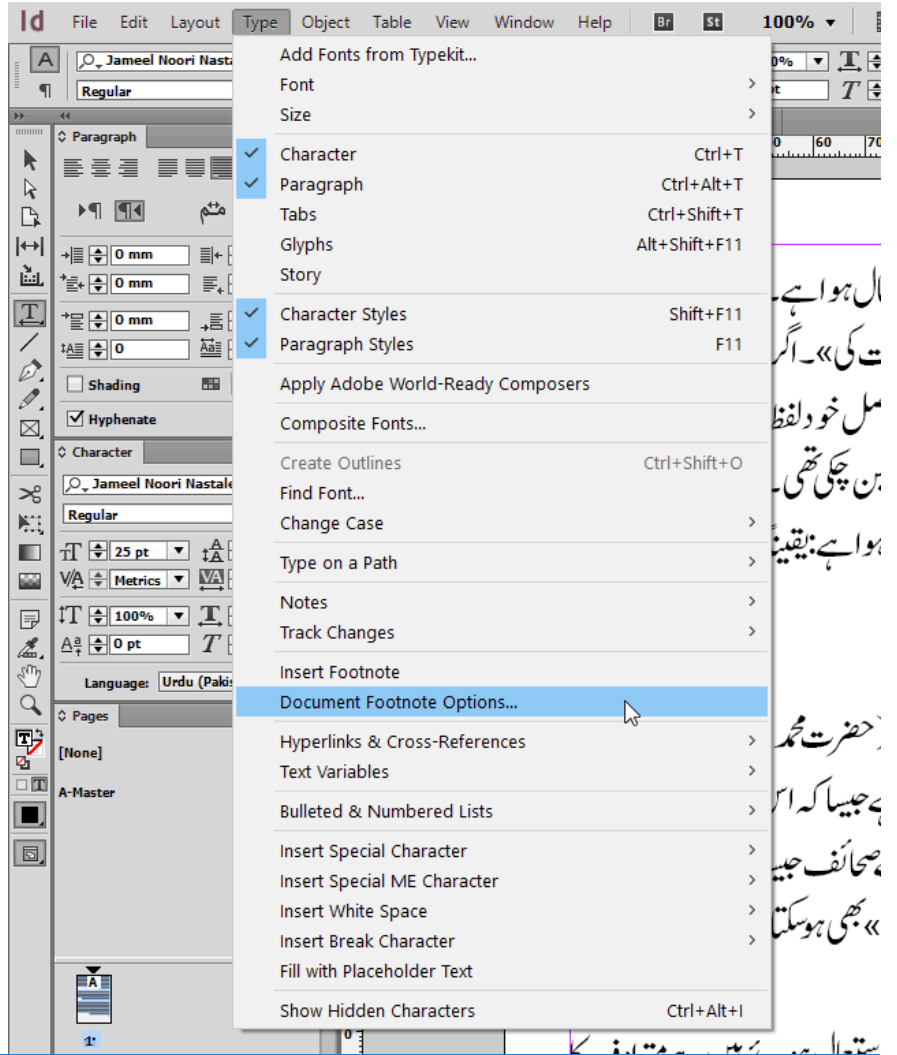
5. اب متن میں جس مقام پر حاشیہ لگانا مقصود ہو، وہاں کرسر لیکر جائیں اور ٹائپ مینو سے انسرٹ فوٹ نوٹ کو دبا دیں

Type Object Table View Window Help 100%

Add Fonts from Typekit...
Font
Size
Character Ctrl+T
Paragraph Ctrl+Alt+T
Tabs Ctrl+Shift+T
Glyphs Alt+Shift+F11
Story
Character Styles Shift+F11
Paragraph Styles F11
Apply Adobe World-Ready Composers
Composite Fonts...
Create Outlines Ctrl+Shift+O
Find Font...
Change Case
Type on a Path
Notes
Track Changes
Insert Footnote
Document Footnote Options...
Hyperlinks & Cross-References
Text Variables
Bulleted & Numbered Lists
Insert Special Character
Insert Special ME Character
Insert White Space
Insert Break Character
Fill with Placeholder Text
Show Hidden Characters Ctrl+Alt+I

قرآن میں لفظ قرآن قریباً ۷۰ دفعہ آیا ہے اور متعدّد معانی میں استعمال ہوا ہے۔ یہ عربی ز
قرأ کا مصدر ہے جس کے معنی ہیں «اُس نے پڑھا یا اُس نے تلاوت کی»۔ اگرچہ کئی مغر
لفظ کو سریانی زبان سے ماخوذ سمجھتے ہیں، مگر اکثر مسلمان علماء اس کی اصل خود لفظ قرأ کو ہی
ہیں۔ بہرحال حضرت محمد ﷺ کے وقت تک یہ ایک عربی اصطلاح بن چکی تھی۔ لفظ قرآ
مطلب «تلاوت کرنا» ہے جیسا کہ اس ابتدائی قرآنی آیت میں بیان ہوا ہے: یقیناً اس کا جمع
کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے۔

دوسری آیات میں قرآن کا مطلب «ایک خاص حصّہ جس کی تلاوت (حضرت محمد ﷺ
بھی ہیں۔ نماز میں تلاوت کے اس مطلب کا کئی مقامات پر ذکر آیا ہے جیسا کہ اس آیت میں
قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو۔ جب دوسرے صحائف جیسا کہ تورات

6. یوں پیج کے آخر میں حاشیہ نمودار ہوگا جہاں آپ حوالہ وغیرہ درج کرسکتے ہیں

7. تمام حاشیے لگانے کے بعد اگر حاشیہ لائن کی لمبائی اور مقام ابتداء درست کرنا ہو تو ڈاکومنٹ فوٹ نوٹ آپشنز میں جا کر اسے سیٹ کیا جاسکتا ہے:

Footnote Options

Numbering and Formatting | Layout

Spacing Options
Minimum Space Before First Footnote: 0 mm
Space Between Footnotes: 0 mm

First Baseline
Offset: Leading Min: 10 mm

Placement Options
☐ Place End of Story Footnotes at Bottom of Text
☑ Allow Split Footnotes

Rule Above: First Footnote in Column ☑ Rule On
Weight: 1 pt Type:
Color: [Black] Tint: 100%
☐ Overprint Stroke
Gap Color: [None] Gap Tint: 100%
☐ Overprint Gap
Left Indent: 0 mm Width: 31 mm
Offset: 0 mm

☑ Preview OK Cancel

8. تمام اسٹیپ درست کرنے کے بعد آخری نتیجہ:

قرآن میں لفظ قرآن قریباً ۷۰ دفعہ آیا ہے اور متعدد معانی میں استعمال ہوا ہے۔ یہ عربی زبان کے فعل قرأ کا مصدر ہے جس کے معنی ہیں «اس نے پڑھایا اس نے تلاوت کی»۔ اگرچہ کئی مغربی عالم اس لفظ کو سریانی زبان سے ماخوذ سمجھتے ہیں، مگر اکثر مسلمان علماء اس کی اصل خود لفظ قرأ کو ہی قرار دیتے ہیں۔ بہر حال حضرت محمد ﷺ کے وقت تک یہ ایک عربی اصطلاح بن چکی تھی۔ لفظ قرآن کا ایک اہم مطلب «تلاوت کرنا» ہے جیسا کہ اس ابتدائی قرآنی آیت میں بیان ہوا ہے: یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے۔[1]

دوسری آیات میں قرآن کا مطلب «ایک خاص حصہ جس کی تلاوت (حضرت محمد ﷺ نے) کی» کے بھی ہیں۔ نماز میں تلاوت کے اس مطلب کا کئی مقامات پر ذکر آیا ہے جیسا کہ اس آیت میں: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو۔[2] جب دوسرے صحائف جیسا کہ تورات اور انجیل کے ساتھ یہ لفظ استعمال کیا جائے تو اس کا مطلب «تدوین شدہ صحیفہ» بھی ہو سکتا ہے۔

اس اصطلاح سے ملتے جلتے کئی مترادف بھی قرآن میں کئی مقامات پر استعمال ہوئے ہیں۔ ہر مترادف کا اپنا ایک خاص مطلب ہے مگر بعض مخصوص سیاق و سباق میں ان کا استعمال لفظ قرآن کے مساوی ہو جاتا ہے مثلاً کتاب (بمعنی کتاب)، آیۃ (بمعنی نشان) اور سورۃ (بمعنی صحیفہ)۔ آخری دو مذکورہ اصطلاحات «وحی کے مخصوص حصوں» کے مطلب میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ بیشتر اوقات جب یہ الفاظ «ال» کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں تو ان کا مطلب «وحی» کا ہوتا ہے جو وقفہ وقفہ سے نازل کی گئی ہو۔[3،4] بعض مزید ایسے الفاظ یہ ہیں: ذکر (بمعنی یاد دہانی) اور حکمۃ (بمعنی دانائی)۔

حاشیہ

۱ القرآن ۷۵:۱۷
۲ القرآن ۷:۲۰۴
۳ القرآن ۲۰:۳
۴ القرآن ۲۵:۳۲